www.KitaboSunnat.com

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِىْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

هدایات الرحیم

فی

آیٰتِ الکتٰبِ الحکیم

مؤلفہ

شیخ القراء اسوۃ الصلحاء حضرت مولانا المقری القاری رحیم بخش صاحب پانی پتی نور اللہ مرقدہ

ملنے کا پتہ:

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات مدرسہ قرآت

مسجد سراجاں حسین آگاہی

ملتان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

ہدایاتُ الرَّحیم

فی

اٰیٰتِ الکتٰبِ الحکیم

مؤلفہ: شیخ القراء اسوۃ الصلحاء حضرت مولانا المقری قاری رحیم بخش صاحب پانی پتی نوّر اللہ مرقدہ

سابق صدر شعبۂ تجوید و قراءت ○ جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

حواشی و تصحیح:- از (قاری) محمد طاہر رحیمی عفا اللہ عنہ
حال مقیم
جامعہ رحیمیہ اشاعۃ القراءات ملتان

اللہ عزّ و جلّ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس کی توفیقِ بے پایاں سے یہ رسالہ شائع ہو رہا ہے جس میں قرآن مجید کی ہر سورت کا مکّی اور مدنی ہونا نیز آیتوں کے شماروں شمار اور ان کے اختلافات و بعض ضروری متعلقات پوری تحقیق کے بعد نہایت اختصار و جامعیت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں اور ان کے ذیل میں وہ مقامات بھی آئے ہیں جن میں قراءات کے اختلافات کی بناء پر وقف و وصل کا فرق ہو جاتا ہے۔ حق تعالیٰ شانہٗ اس رسالہ کو طلبہ کے لئے نافع اور ہم سب کے لئے ذریعۂ نجات بنائے۔ آمین یا ربّ العٰلمین ؛

ملنے کا پتہ } ادارہ نشر و اشاعتِ اسلامیات درجۂ قراءات
مسجد سراجاں حسین آگاہی ملتان

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ

عرض مؤلف

اَمَّا بَعْد ! جاننا چاہیئے کہ قرآن مجید کی قرآت کی طرح اس کی آیات بھی توقیفی اور صحیح نقل سے ثابت ہیں۔ چنانچہ حضرت امام عاصم رحمۃ اللہ علیہ نے آپنے شیخ امام زِرّ بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ کے واسطہ سے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ کا فرمانِ عالی نقل کیا ہے کہ ایک بار ہمارا ایک سورۃ کی آیات میں اختلاف ہو گیا سو بعض نے کہا کہ تیس ۳۰ آیتیں ہیں اور بعض اس طرح گویا ہوئے کہ نہیں بتیس ہیں ۳۲ پس ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکات میں حاضر ہوئے اور اس واقعہ کی اطلاع دی، تو آپؐ کے چہرۂ انور (فداہ ابی وامی) کا مبارک رنگ متغیر ہو گیا (یعنی ناراضگی کے آثار ہویدا ہوئے) آپؐ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے آہستہ سے کچھ بات فرمائی۔ اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہٗ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم امر فرما رہے ہیں کہ قرآن مجید کو اسی طرح پڑھو، جس طرح تمہیں سکھایا گیا ہے ۔ (یعنی جو جو عدد آیات کا جس جس کو بتایا گیا ہے وہ اسی اسی عدد پر قائم رہے)

پس اس روایت سے جہاں آیات کا توقیفی ہونا اور ان کا شمار معلوم ہوا وہاں یہ بھی بخوبی واضح ہو گیا کہ بعض مواقع ایسے بھی ہیں کہ وہاں بعض نے آیت شماری کی ہے اور بعض نے نہیں کی۔ کیونکہ اگر یہ اختلاف صحیح نہ ہوتا اور یہ تعدادیں آپؐ کی سکھائی ہوئی نہ ہوتیں تو آپؐ کسی ایک عدد کو ساقط فرما کر اختلاف کو رفع فرما دیتے۔

ے ذکرہٗ صاحب سعادۃ الدارین فی بیان وعدآی معجز الثقلین"۔ ۱۲ محمد طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) اور رؤس آیات کے توقیفی ہونے کی بہت سی دلیلوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قرآن پاک میں بہت سے کلمات ایسے ہیں، جو وزن اور شکل کے اعتبار سے آیتوں کے مشابہ ہیں۔ حالانکہ اماموں نے ان کو رؤس آیات میں شمار نہیں کیا۔[۱] نیز ایسے کلمات بھی کافی آئے ہیں جو آیات کے سروں کے ہم شکل نہیں ہیں۔ لیکن ان کے شمار کرنے پر اجماع ہے اور ان پر سب ہی نے آیت شمار کی ہے

(۳) نیز مقطعات میں سے یٰس پر آیت شمار کی ہے۔ اور باقی دس پر نہیں کی۔ حالانکہ ظاہر میں سب کے سب یکساں ہیں۔ نیز بڑی سورتوں میں چھوٹی آیتیں بھی آئی ہیں اور چھوٹی سورتوں میں بڑی آیتیں بھی موجود ہیں۔

(۴) نیز آیات کے شمار کے سلسلہ میں معلوم ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند کے ذریعہ ثابت ہے کہ آپؐ نے سورۂ فاتحہ کی آیات انگلیوں سے شمار فرمائیں چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ پڑھی، اور اسے ایک آیت شمار کیا۔ پھر الرَّحِیْمِ ہ تک پہنچ کر تین آیتیں شمار کیں اور مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ہ تک چار۔ اور نَسْتَعِیْنُ ہ پر پانچ انگلیوں کو جمع کر لیا پھر الْمُسْتَقِیْمَ ہ پر ایک انگلی یعنی خنصر (کن انگلی) اٹھائی جس سے مراد چھ کا عدد تھا۔ اور صِرَاطَ الَّذِیْنَ سے سورۃ کے ختم تک پہنچے تو ایک انگلی اور یعنی بنصر (کن انگلی کے پاس والی) اٹھائی۔ جس سے مقصد یہ تھا کہ سات ہوگئیں۔

اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن میں ایک سورۃ ہے جس کی تیس آیتیں ہیں۔ اس نے ایک شخص کی سفارش کی، یہاں تک کہ اس کو بخشوا لیا۔

اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ جس نے سورۂ کہف کی پہلی دس آیتیں حفظ کیں اور پھر اس نے دجال کو پایا تو دجال اس کو ضرر نہ پہنچا

---

[۱] اس کو شبہ الفاصلہ کہتے ہیں جیسے سَبِیْلًا (نسآء ع ۶ پ ۵) ۱۲ ط ؏ اس کو شبہ الوسط کہتے ہیں جیسے ... تَعُدُّوْا (نسآء ...) ۱۲ ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکے گا۔

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں رات کو سوئے۔ پھر آدھی رات کے وقت یا اس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد جاگے۔ تو آپ بیٹھ گئے اور اپنی مبارک آنکھوں پر ہاتھ پھیرا اور سورہ آل عمران کی آخری دس آیتیں پڑھیں اور یہ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے سورت کے ختم تک ہیں۔ اور گو شمار میں یہ گیارہ آیات ہوتی ہیں لیکن کسر کا اعتبار نہ کرنے کی بنا پر دس فرمادی ہیں۔

نیز مروی ہے کہ جو شخص سوتے وقت سورہ بقرہ کی دس آیتیں پڑھے تو وہ کبھی قرآن نہ بھولے گا۔ اور وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ چار اوّل سے الْمُفْلِحُوْنَ ۰ تک (یہ کوفی شمار کے علاوہ ہیں) اور آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو، اور سورۃ کی آخری تین آیتیں[۱]

پس سطور بالا سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو گئی کہ آیات کا توقیفی ہونا، نیز اُن کا شمار حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔

اب معلوم کرو کہ آیات کے شمار کے اختلاف کی بنا پر قراآت کے امام بھی اس بارے میں مختلف ہیں چنانچہ بعض ایک شمار کو لیتے ہیں اور بعض دوسرے کو۔

وھکذا۔

اور چونکہ اب امام حفص رح کی روایت کا عام رواج ہے اور وہ کوفی شمار کو لیتے ہیں اس لئے کاتبین مصاحف نے بھی ان کے اتباع میں صرف انہی موقعوں میں آیات کے گول نشانات لگائے ہیں جہاں کوفی حضرات آیات شمار کرتے ہیں اور جہاں ان کے یہاں آیت نہیں ہے اور دوسرے کسی شمار میں ہے وہاں اکثر مواقع میں صرف ۵ کا ہندسہ لگانے پر ہی اکتفا کیا ہے اور یہ نہیں بتایا کہ یہاں فلاں شمار

---

[۱] یہ تمام روایات سعادۃ الدارین ص۱۳،۱۴ لمحمد بن علی الحسینی میں موجود ہیں۔ ۱۲ محمد طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں آیت ہے۔ اور بعض جگہ یہ ہندسہ ۵ بھی نہیں ہے۔

پس مجھ جیسے ناواقفوں پر یہ بات مخفی رہتی ہے کہ کون سی آیات اختلافی ہیں، اور کس شمار میں کس کلمہ پر آیت ہے اور کس پر نہیں۔ اور یہ بھی علم نہیں ہوتا کہ قراآت کے اماموں میں سے کون سے امام کے نزدیک کہاں کہاں آیت ہے اور کہاں کہاں نہیں۔

نیز بعض مقامات میں قراءۃ کے اختلاف کی وجہ سے ترکیب بھی بدل جاتی ہے اور اس بناء پر وقف و وصل اور ابتداء و اعادہ کے موقعوں میں بھی فرق ہوجاتا ہے اور عربی جانے بغیر اس کا سمجھنا دشوار ہوتا ہے۔ اس لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ اپنی اردو زبان میں ایک ایسا مختصر سا رسالہ تالیف کیا جائے جس میں یہ سب باتیں آجائیں سو اللہ جل شانہٗ پر بھروسہ کرکے آج بتاریخ ۱۵ محرم ۱۳۸۵ھ اس کو شروع کرتا ہوں، اور قوی اُمید رکھتا ہوں کہ اوعزّ اسمہٗ اس کو بہت جلد پایۂ تکمیل تک بھی پہنچادیں گے۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ

○

---

۵ یہ پانچ کا ہندسہ۔ جُمل کے حساب سے ھا کا عدد ہے اور ھا کوفی شمار کی رمز ہے جو "ناظمۃ الزھر" میں امام شاطبیؒ کی اصطلاح ہے۔ مقصد یہ ہے کہ یہ کوفی شمار ہے جس میں یہاں آیت نہیں گو کسی دوسرے شمار میں یہاں آیت ہے۔ فتامّل۔ ۱۲ محمد طاہر رحیمی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

اس رسالہ کے مضامین دو[۲] بابوں میں آئیں گے

پہلے باب میں فن کی تعریف، موضوع، غرض، مبادی اور فوائد، نیز آیات کے اعداد و شمار اور ان کے بارے میں چند متفرق باتیں مذکور ہوں گی اور انہی میں یہ بھی آئے گا کہ قرآت کے ائمہ کس کس شمار کو لیتے ہیں۔ اور دوسرے[۲] باب میں ان تین چیزوں کو ذکر کیا جائے گا

۱۔ ہر سورۃ کا مدنی یا مکی ہونا۔ اور اگر اس بارے میں کوئی اختلاف ہوگا تو اس کو بھی واضح کیا جائے گا۔ اس کا ماخذ اتحاف فضلاء البشر اور عنایات رحمانی یہ دو کتابیں ہیں۔

۲۔ ہر سورۃ کی آیات کے ساتوں شمار۔ اور ان کے ذیل میں وہ آیات بھی جن میں ان حضرات کا اختلاف واقع ہوا ہے۔ اور یہ مضمون اتحاف اور ناظمۃ الزہر سے لیا گیا ہے۔ اور بعض مقامات میں ان دونوں کتابوں میں فرق بھی ہے۔ لیکن چونکہ اتحاف میں جا بجا کاتب کا سہو ہے۔ اس لئے ایسے مواقع میں ناظمہ کو ترجیح ہوگی۔

فائدہ آیت لغت کی رو سے یا تو جماعت کے معنیٰ میں ہے یا علامت کے معنیٰ میں اور قرآنی آیات بھی حروف سے مرکب ہیں پس یہ حروف کی جماعتیں ہیں و نیز اپنے پیش کرنے والے کے سچا ہونے کی نیز کلام کے منقطع اور جدا ہونے کی علامتیں بھی ہیں۔

ــہ جیسے "اِنَّ اٰیَةَ مُلْکِهٖ" میں ہے ای علامۃ فضلہ وصدقہ (اس کی بزرگی وسچائی کی [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ آیت قرآن کے حروف کی ایک ایسی جماعت ہے جس کا اوّل بھی ہو اور آخر بھی۔ نیز تحقیقاً یا تقدیراً اپنے سے پہلے اور بعد والے کلام سے بے نیاز ہو۔ نیز اپنے مثل پر مشتمل نہ ہو۔ سو یہ چار جزو ہوئے۔ پس پہلی قید سے حروف کی تمام جماعتیں تعریف میں شامل ہو گئیں۔ اور دوسری قید سے حروف کی وہ جماعتیں نکل گئیں .... جن کا اوّل و آخر نقل و توقیف سے ثابت نہ ہوا ہو۔ اور تیسری قید سے وہ آیتیں بھی تعریف میں شامل ہو گئیں جو دوسری آیتوں کے درمیان آ رہی ہوں۔ کیونکہ وہ دونوں طرف کی آیتوں سے تحقیقاً بھی بے نیاز ہیں اور تقدیراً بھی۔ اور قرآن کی سب سے پہلی اور آخری آیت بھی شامل ہو گئی کیونکہ سب سے پہلی تو اپنے سے پہلی آیت سے اور بالکل آخری آیت اپنے سے بعد والی سے صرف تقدیراً بے نیاز ہے کیونکہ حقیقت میں تو ان سے پہلے اور بعد میں کوئی آیت ہی نہیں۔ اور چوتھی قید سے پوری سورتیں نکل گئیں، کیونکہ کامل سورت پر یہ بات تو صادق ہے کہ وہ قرآنی حروف کی ایسی جماعت ہے جس کا اوّل بھی ہے اور آخر بھی۔ لیکن چونکہ آیتوں پر مشتمل ہے اس لئے تعریف سے نکل گئی اور علامت والے معنی سے منقول ہونے کی تقدیر پر تعریف یہ ہے کہ آیت، قرآنی حروف کا ایک مجموعہ ہے جس کا اوّل بھی ہو اور آخر بھی۔ اور یہ اوّل و آخر، شارع کے بتانے سے معلوم ہوا ہو نیز کلام کے ختم ہونے اور اپنے پیش کرنے والے کے سچا ہونے پر اور جس سے اس آیت کا نمونہ اور مقابلہ طلب کیا گیا ہو اس کے عاجز ہونے پر دلالت کرتی ہو اور اس کی علامت ہو اور اس کی بنیاد اس مذہب پر ہے جس کی رو سے چیلنج اور نمونہ کا مطالبہ کرنے کے لئے ایک آیت کافی ہے اور چونکہ بہ نسبت دوسرے حضرات کے معلّم کو علامت کی حاجت زیادہ پیش آتی ہے اس بنا پر ناظمؒ نے تخصیص کر دی اور فرمایا کہ آیت معلّم کے لئے علامت ہے کیونکہ جب اس کو کلام کے منقطع ہونے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا علم ہو جائے گا تو تعلیم کے وقت اس جگہ ختم کرنے کا موقع میسر آجائے گا پس قرآن مجید کی ھـ آیت حروف کی ایک جماعت بھی ہے جو پہلے اور بعد والے کلام سے بے نیاز ہے۔ نیز وہی آیت کلام کے منقطع اور مخبر کے صادق ہونے کی اور متحدّیٰ[1] کے عاجز ہونے کی علامت بھی ہے۔

واضح ہو کہ ناظرین اس بیان میں اس رسالہ و نیز اتحاف و ناظمہ سے صرف آیات کا شمار اور ان میں کے اختلاف والے مواقع ہی معلوم کر سکیں گے۔ اور اجماعی و اتفاقی آیات کے سرے معلوم کرنے کے لئے ناظمہ میں یہ آٹھ طریقے بیان کئے گئے ہیں:-

(۱) تصحیح ملکہ۔

(۲) ایک آیت کا دوسری کے ساتھ مقدار میں برابر ہونا۔

(۳) آخری کلمہ کا بالکل آخری یا آخر سے پہلے حرف میں اپنے سے پہلی اور بعد والی آیت کے ساتھ متحد ہونا۔

(۴) کلام کا کامل ہو جانا اور ترکیب کی رُو سے مابعد کے ساتھ متعلق نہ ہونا۔

(۵) اسی سورۃ یا کسی اور سُورۃ میں اس قسم کے کلمہ کے راسِ آیت ہونے پر اتفاق ہونا۔

(۶) فواصل مشتبہ کا بیان۔ یعنی ناظمؒ نے اِن دو قسم کے کلمات کو بھی بیان کیا ہے (۱) جن میں آیت نہ ہونے کا شبہ ہوتا ہے اور ان پر بالاجماع آیت[2] ہے (۲) جن پر آیت ہونے کا اشتباہ ہوتا ہے۔ حالانکہ وہاں آیت نہیں[3] ہے۔

(۷) اگر کسی سورۃ میں دو کلمے ایک جیسے آجائیں، اور مناسبت و موافقت کی بنا پر دونوں ہی کے راسِ آیت ہونے کا شبہ ہو تو دوسرے کو راسِ آیت

---

[1] متحدّیٰ۔ یعنی مقابلہ طلب کیا ہوا اور للکارا ہوا آدمی ۱۲ ط [2] یعنی شبہ الوسط ۱۲
[3] یعنی شبہ الفاصلہ ۱۲ ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمجھو۔ جیسے سورۂ نجم میں اَغۡنٰی وَاَقۡنٰی (اور واقعہ میں سَلٰمًا سَلٰمًا اور واللیل میں اَعۡطٰی وَاتَّقٰی وغیرہ) پس ان میں سے وَاَقۡنٰی اور دوسرا سلٰمًا اور وَاتَّقٰی راسِ آیت ہیں نہ کہ ان سے پہلے کلمات بھی۔

(۸) اگر ان دو کلموں میں سے ایک کا مفعول بہ بھی ہو تو وہ راسِ آیت نہ ہوگا۔ جیسے وَاَعۡطٰی قَلِیۡلًا وَّاَکۡدٰی کہ ان میں سے اَعۡطٰی پر آیت نہیں ہے کیونکہ اس کے ساتھ قَلِیۡلًا اس کا مفعول آرہا ہے لیکن یہ یاد رکھو کہ نص کے وقت نص ہی پر عمل ہوگا۔

اور احقر کے نزدیک اس زمانہ کے لحاظ سے صرف ایک طریقہ ہے وہ یہ ہے کہ ناظرین پہلے اس رسالہ سے اختلاف والے مواقع یاد کرلیں، پھر قرآن مجید کو کھول کر دیکھیں، سو ان کو معلوم ہوگا کہ ان (اختلافی آیات) میں سے جن کو کوفی نے حضرات نے لیا ہے ان پر تو قرآن مجید میں گول نشانات ہیں اور جن کو کوفی و حمصی کے علاوہ کسی اور نے شمار کیا ہے وہاں ۵ کا ہندسہ ہے، اور جہاں صرف حمصی کے لئے آیت ہے وہاں پر بعض جگہ کوئی نشان نہیں ہے لیکن ان کے علاوہ جتنی جگہ بھی قرآنوں میں گول نشانات لگے ہوئے پائیں ان کو اجماعی اور اتفاقی آیات کے سرے سمجھیں۔

۴:- وہ مقامات جن میں قراآت کے اختلافات کی بناء پر وقف و ابتداء کے موقعوں میں فرق ہو جاتا ہے۔ اس کا اکثر حصہ عنایات رحمانی سے اور کچھ حصہ اشرف سے ماخوذ ہے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوۡفِیۡقُ وَبِیَدِهٖ اَزِمَّةُ التَّحۡقِیۡقِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

اور اِس میں چار فصلیں ہیں،

پہلی فصل

شمارِ آیات کے فن کی تعریف اور اس کے موضوع اور مبادی اور فوائد میں

تعریف:۔ آیات کے شمار کا فن وہ ہے جس میں قرآن پاک کی آیات کے حالات بتلائے جائیں کہ اِس سورۃ کی کتنی آیتیں ہیں اور ان کا افتتاح کس کلمہ سے ہے اور اختتام کس کلمہ پر ہوتا ہے یعنی اس کے رؤس آیات کیا کیا ہیں۔

موضوع۔ قرآنی آیات ہیں مبادی: وہ مقدمات ہیں جو سلف سے منقول ہیں اور استحسانی امور پر مبنی ہیں۔

غرض:۔ ایسا ملکہ پیدا ہو جانا ہے جس سے آیات کے سرے پہچاننے کی قدرت میسر آجائے، عام ہے کہ وہ آیات اتفاقی ہوں یا اختلافی۔

اور اس کے فائدے نو ۹ ہیں

۱:۔ نماز کے لئے ان کے معلوم کرنے کی ضرورت ہے۔ کیوں کہ فقہاء کا اس پر اتفاق ہے کہ پوری آیت پڑھے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ اور یہ اس پر موقوف ہے کہ آیات کا اوّل و آخر معلوم ہو۔

ﮧ مثلاً مشاکلہ لعبتدی یا آخر سے پہلے حرف میں آیات کا ہم شکل ہونا، تناسب یعنی لمبی سورتوں میں آیات کا لمبا اور چھوٹی سورتوں میں چھوٹا ہونا وغیرہ وغیرہ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲: حیض ونفاس والی عورت کو پوری آیت ایک دم پڑھنا حرام ہے۔

۳:۔ فقہاء لکھتے ہیں کہ جس کو سورۂ فاتحہ یاد نہ ہو وہ کسی اور سورۃ کی سات آیتیں پڑھ لے۔

۴:۔ نیز فرماتے ہیں کہ خطبہ میں پوری ایک آیت کا پڑھنا واجب ہے۔

۵:۔ جو سورۃ یا اس کے قائم مقام کوئی حصہ نماز میں پڑھا جائے، اس میں بھی آیات کے شمار کا اعتبار ہے۔ چنانچہ صحیح حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیتیں پڑھتے تھے۔

۶:۔ تہجّد کی نماز میں بھی اس کا اعتبار ہے۔ چنانچہ دارمی کی حدیث میں ہے کہ جس نے تہجّد کی نماز میں دس آیتیں پڑھیں اس کو غافلین میں سے نہیں لکھیں گے۔ اور جس نے پچاس پڑھیں اس کو حافظین میں، اور جس نے سو پڑھیں اس کو قانتین میں اور جس نے دو سو پڑھیں۔ اس کا نام مخلصین میں لکھا جائیگا۔ اور جس نے تین سو پڑھیں اس کے لئے ثواب کا ایک خزانہ لکھ دیا جاتا ہے۔

۷:۔ مسنون وقف وہ ہے جو آیت کے ختم پر ہو۔

۸:۔ بعض کے مذہب پر ایک آیت سے کم میں اعجاز متصور نہیں ہوتا۔

۹:۔ امالہ اور تقلیل میں بھی رؤس آیات کا اعتبار ہے۔ جن میں ورشؒ و ابوعمروؒ کے لئے صرف تقلیل اور حمزہؒ وکسائیؒ اور امام خلفؒ کے لئے امالہ ہے۔

جعبریؒ ”شاطبیہ“ کی شرح میں لکھتے ہیں کہ تمہارے لئے شمار کا علم جاننا از حد ضروری ہے اس لئے کہ حمزہؒ اور کسائیؒ کوفی شمار کا اور ورشؒ و ابوعمروؒ مدنی اول کا اعتبار کرتے ہیں اور ان سب باتوں پر عمل اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب کہ آیتوں کے ابتدائی و آخری الفاظ معلوم ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری فصل

قرآن مجید کی آیات کے شمار میں !

واضح ہو کہ آیات کا شمار اُن گیارہ حضرات سے منقول ہے جو اِن پانچ مشہور شہروں کے رہنے والے ہیں۔ مدینہ۔ مکہ۔ کوفہ۔ بصرہ۔ شام

پس مدنی حضرات میں سے یہ چار ہیں (۱) امام ابو جعفر یزید بن قعقاع مدنی (قراءۃ کے آٹھویں امام)۔ (۲) شیخ ابو نصاح شیبہ بن نصاح (حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام)۔ (۳) امام نافع مدنی (قراءۃ کے پہلے امام) (۴) ابو ابراہیم اسماعیل بن جعفر بن کثیر انصاری۔

اور مکہ والوں میں سے حضرت مجاہد بن جبیر۔

اور کوفہ والوں میں سے امام ابو عبدالرحمٰن عبداللہ بن حبیب سلمی

اور بصرہ والوں میں سے عاصم بن عجاج حجدری اور شیخ ایوب بن متوکل

اور شام والوں میں سے امام ابو عمران عبداللہ بن عامر یحصبی، اور شیخ ابو عمرو یحییٰ بن حارث ذماری، اور شیخ ابو حیوہ شریح بن یزید حضرمی حمصی ہیں۔

اور جو شمار شہروں میں جاری اور مستعمل ہیں وہ سات ہیں۔

مدنی اول، مدنی اخیر، مکی، کوفی، بصری، دمشقی، حمصی۔ ان میں سے :-

مدنی اوّل یہ دو ہیں (۱) مدنی اول یزیدی بصری، جسے بصرہ والوں نے ورش سے اور ورش نے امام نافع سے اور نافع نے اپنے دو استاذوں یزید و شیبہ بن نصاح سے روایت کیا ہے اس شمار میں کل آیات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۲۱۵ یا ۶۲۱۴ یا ۶۲۱۳ ہیں۔ مدنی اول شیبی کوفی، یہ وہ ہے جسے کوفیین نے بھی اہل مدینہ سے روایت کیا ہے لیکن ان میں سے کسی معین امام کی طرف منسوب نہیں کیا بلکہ ایک جماعت سے نقل کیا ہے اور اس شمار میں کل آیات، ۶۲۱ یا ۶۲۱۸ یا ۶۲۱۹ ہیں۔

مدنی اخیر وہ ہے جس کو اسمٰعیل بن جعفرؒ نے ابن جمازؒ کے ذریعہ ابو جعفرؒ شیبہؒ سے نقل کیا ہے اور اس کی رو سے کل آیات ۶۲۱۴ ہیں۔

مکی یہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب ہے جس کو قراۃ کے امام ابن کثیرؒ نے مجاہد بن جبیرؒ سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اور انہوں نے حضرت ابیؓ سے نقل کیا ہے اور ان کے شمار میں چھ ہزار دو سو انیس ۶۲۱۹ آیات ہیں۔

کوفی یہ حضرت علیؓ کی طرف منسوب ہے جس کو سُلیم بن عیسیٰ حنفی نے بواسطہ امام حمزہؒ ابن ابی لیلیٰ سے اور انہوں نے ابو عبدالرحمٰن سُلمی سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے نقل کیا ہے اور اس عدد کی دوسری سند یہ ہے کہ سفیان نے عبدالاعلیٰ سے اور انہوں نے ابو عبدالرحمٰن سے اور انہوں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے نقل کیا ہے اور اس شمار میں ۶۲۳۶ ہیں۔

پس کوفی شمار دو ہیں، ایک وہ جس کو وہ مدنیین سے نقل کرتے ہیں اور کسی خاص امام کی طرف منسوب نہیں کرتے۔ اور دوسرا یہ ہے جو ان کا اپنا اختیار کیا ہوا ہے اور امام حمزہؒ سے منقول ہے۔

بصری یہ امام عاصم جحدریؒ اور ایوب بن متوکلؒ سے منقول ہے۔ اور اس کی سند یہ ہے کہ اس کو مُعلّٰی بن عیسیٰ ورّاق اور ہیضم بن شداخ اور شہاب بن شرنفۃؒ نے عاصم جحدریؒ سے نقل کیا ہے اور یہ سند انہی پر موقوف ہے۔

---

۵ اور اگر قِیۡلَ یٰاَ (نبا) اور فَعَقَرُوۡھَا (شمس) ان دو کو بھی شمار کرلیں تو ۶۲۲۱ آیات میں ہو۔
محمد طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور عاصم جحدری کے شمار میں ۶۲۰۴ - اور ایوب بن متوکل کے شمار میں ۶۲۰۵ ہیں۔
پس بصری شمار بھی دو ہیں —————— ایک وہ ہے جس کو وہ
ورش سے نقل کرتے ہیں اور دوسرا یہ ہے جو انکا اپنا اختیار کیا ہوا ہے۔

دمشقی: وہ ہے جس کو ذماری سے ایوب تیمی نے مرفوعاً نقل کیا ہے اور بعض اس کو امام ابن عامر یحصبی پر موقوف رکھتے ہیں۔ اور بعض کے قول پر یہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب ہے۔ اور اس کی سند یہ ہے کہ اس کو یحییٰ بن حارث ذماری نے امام ابن عامر سے اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا ہے۔ اور ان کے شمار میں ۶۲۲۶ ہیں۔ اور ذماری سے صدقہ کی روایت پر ۶۲۲۵ آیات ہیں۔

حمصی: دانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ساتواں شمار حمصی حضرات کا ہے جس کو پہلے زمانہ میں شمار کیا کرتے تھے اور اس کے کچھ حصے میں وہ دمشقیوں کے موافق اور کچھ حصہ میں ان سے جدا ہیں۔ اور ان میں کی ایک جماعت اس کو خالد بن معدان پر موقوف کرتی ہے۔ اور یہ شام کے بڑے درجہ کے تابعی ہیں۔ ابن شنبوذ کہتے ہیں کہ مجھے عثمان عمر الحمصی کی حدیث پہنچی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے کثیر بن عبداللہ نے بیان کیا ہے جو حمص والوں کی مسجد میں قرآن کے معلم تھے۔ یہ حمص والوں کا وہ عدد ہے جس کو انہوں نے خالد بن معدان کے مصحف سے نقل کیا ہے اور اس شمار میں ۶۲۳۲ آیتیں ہیں اور یہ شریح سے بھی منقول ہے۔ لیکن مشہور نہ ہونے کی بناء پر ناظمۃ الزہر میں اس کو نہیں لیا گیا ہے۔

تتمہ:- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شمار میں ۶۶۶۶ ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:-

وعد کی ایک ہزار - وعید کی ایک ہزار اوامر، ایک ہزار - نواہی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک ہزار۔ امثال، ایک ہزار۔ قصص، ایک ہزار۔ حلال، دوسو پچاس[250] حرام، دوسو پچاس[250]۔ تسبیح، ایک سو۔ نسخ، چھیاسٹھ[66]۔

ف:۔ کوفی شمار سے ۶۲۳۶ ہیں، پھر شمار عائشہؓ میں غیر کوفی ۱۲،۷ منسوخ التلاوۃ ۶۶ آیات بسملہ ۱۱۲۔ نیز مضامین مکررہ (اوامر ونواہی وغیرہ) کی ۱۲۵ آیات بھی شامل ہیں اسطرح ان کا شمار ۶۶۶۶ پورا ہو گیا۔ واللہ اعلم

تیسری فصل اعداد وشمار کے متعلقات میں

(الف) قرآت کے ائمہ میں سے (۱) قالونؒ، ابوجعفرؒ، مدنی اوّل کو۔ (۲) ورشؒ، دانیؒ وجعبریؒ کے قول پر مدنی اوّل کو اور دوسرے قول کی رو سے مدنی آخر کو لیتے ہیں۔ اور صاحب نشر ان کے لئے مدنی آخر ہی کو لیتے ہیں۔ اور میرے شیخ مدظلہ کا رجحان اسی طرف ہے جس کو دانیؒ اور جعبریؒ نے اختیار کیا ہے (۳) امام ابن کثیرؒ مکی کو۔ (۴) ابوعمروؒ، ایک قول کی رو سے مدنی اوّل وبصری دونوں کو، اور دوسرے قول پر صرف بصری کو لیتے ہیں۔(۵) یعقوب حضرمیؒ، بصری کو (۶) امام ابن عامرؒ دمشقی کو۔ (۷) چاروں کوفیین، کوفی شمار کو لیتے ہیں اور صرف حمصی ان میں سے کسی امام کے یہاں بھی نہیں ہے۔

وَاللهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَعِلْمُهٗ اَتَمُّ وَاَحْكَمُ۔

(ب) ۱:۔ قرآن مجید کی سورتیں چار طرح کی ہیں۔

(۱) سبع طوال[1] سات بڑی سورتیں، بقرۃ سے انفال، مع براۃ تک۔

(۲) مئین:۔ جن کی آیتیں سو کے قریب ہیں۔ یونس سے عنکبوت تک۔

(۳) مثانی:۔ روم سے فتحنا تک۔ چونکہ ان میں قصے مکرر ہیں اسی لئے اس نام کے ساتھ موسوم ہوئیں۔ ان میں سے اکثر سورتوں کی آیتیں سو سے[2] کافی کم ہیں۔

---

[1] جن کی آیات ذو سو یا اس سے زیادہ یا ایک سو سے کافی زیادہ ہیں۔ ۱۲ طاہر رحیمی

[2] ان میں اکثر سورتوں کی آیتیں ایک سو یا اس سے کچھ کم و بیش ہیں۔ ۱۲ طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) مفصل یا محکم یعنی چھوٹی سورتیں حجرات سے والناس تک
پھر ۱۔ حجرات سے انشقاق تک ، طوال مفصل ۔ ۲۔ بروج سے قدر تک
اوساط مفصل ۔ (۳) بینہ سے ناس تک قصار مفصل ۔

۲:۔ قرآن مجید کی آیات بھی چار طرح کی ہیں ۔

(۱) طویلہ :۔ جن کے کلمات دس سے زیادہ ہوں ۔
(۲) متوسطہ :۔ جن کے کلمات تین سے دس تک ہوں ۔
(۳) مختصرہ :۔ یہ دو کلموں کی آیات ہوتی ہیں ۔
(۴) قصیرہ :۔ جو ایک کلمہ کی ہو ۔

ناظرین ہے کہ بڑی بڑی سورتوں کی آیتیں طویل ہوتی ہیں ۔ اور ان کی کوئی آیت قصیرہ نہیں ہوتی ۔ اور چھوٹی سورتوں میں چھوٹی چھوٹی آیتیں ہوتی ہیں اور ان کی مناسبت سے ان میں ایک کلمہ والی آیات بھی ہوتی ہیں جیسے وَالضُّحٰی وغیرہ ۔

اور ایک کلمہ والی آیات زیادہ نہیں ہیں ۔ صرف اَلرَّحْمٰنُ ، اور اسی سورت میں مُدْهَآمَّتٰنِ ، نیز پہلا اَلْحَآقَّةُ ۔ اور پہلا اَلْقَارِعَةُ ۔ یہ چار مواقع ہیں جن میں ایک ایک کلمہ والی آیت ہے ۔

نیز وہ قسمیں ہیں جو سورتوں کے شروع میں ہیں اور ان کے مقسم بہ اپنے مابعد والی آیات کے سروں کے مناسب ہیں ۔ ان موقوں میں بھی ہر جگہ ایک ہی کلمہ کی آیت ہے جیسے وَالطُّوْرِ ۔ وَالْفَجْرِ ۔ وَالضُّحٰی ۔ وغیرہ لیکن وَالتِّیْنِ ، اس سے مستثنٰی ہے کہ یہ ایک کلمہ کی ایک آیت نہیں ہے اور وَالنَّجْمِ وَالْمُرْسَلٰتِ ، اور وَالنّٰزِعٰتِ ، وغیرہ چونکہ اپنے مابعد والی آیات کے موافق نہیں ہیں ۔ اس لئے یہ ردس آیات بھی نہیں ہیں ، اور ان میں آیت ہونے کا شبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی نہیں ہے۔

ف :۔ قرآن مجید کی سب سے بڑی آیت یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ الخ ہے۔

اس کے کل حروف مکتوبی ۵۴۴ ۔ اور ملفوظی ۵۵۸ ہیں۔ ملفوظی میں مشدد کو دوبار گنا گیا ہے ۔ اور صلہ کے واؤ اور یا کو۔ نیز تنوین کو بھی حروف میں شمار کیا گیا ہے۔ اور اس کے تمام کلمات رسم کے لحاظ سے ۱۲۸ ہیں۔ اور سب سے چھوٹی آیت کوفی شمار کے لحاظ سے طٰهٰ ہے کہ اس کے رسمی حروف دو اور ملفوظی چار ہیں ۔ اور حسنؒ کی شاذ قراءۃ کی رو سے ملفوظی بھی دو ہیں یعنی طَهْ اور اجماعی ثُمَّ نَظَرَ ہے کہ اس کے رسمی پانچ اور ملفوظی چھ حروف ہیں ۔

(ج) آیات میں اختلاف کا سبب یہ ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت فرماتے وقت توقیف کی بناء پر اوّل اوّل تمام آیات کے سروں پر وقف فرماتے تھے ۔ پھر جب سننے والوں کو ان مواقع کا علم ہو جاتا تھا تو بعد میں معنیٰ کی رعایت کی بناء پر ان میں سے بعض مواقع میں وصل بھی فرما لیتے تھے جس کی وجہ سے نیا سننے والا یہ خیال کر لیتا تھا کہ یہاں آیت کا سرا نہیں ہے ۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

(د) قرآن مجید میں جو گول نشانات ◯ بنے ہوئے ہیں یہ آیات کی علامتیں ہیں۔ اور یہ دراصل اٰیۃ (علامۃ یا جماعۃ) کی تاء مدورہ ہے۔ جس نے بالکل ہی گول دائرہ کی شکل اختیار کر لی ہے۔ اور اس کو اختصار کی بناء پر لکھتے ہیں ۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

(ھ) آیات کے درمیان جو م، ط، ز وغیرہ لکھے ہوئے ہیں۔ یہ اوقاف کی علامتیں ہیں پس ان کو آیات کہنا نادانی ہے۔

(و) قرآن کے حروف کے شمار بھی مختلف ہیں۔ چنانچہ ۱ حضرت عبداللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شمار میں تین لاکھ بائیس ہزار چھ سو اکہتر ۔ ۲ حمانیؒ کی رائے پر تین لاکھ بیس ہزار پندرہ حروف ہیں ۔ ۳ ذماریؒ کے شمار میں تین لاکھ اکیس ہزار پانچ سو تنتیس ۔ ۴ امام حمزہؒ کے قول پر تین لاکھ اکیس ہزار دو سو پچاس ۔ ۵ راشدؒ وغیرہ کے قول پر تین لاکھ ساٹھ ہزار تئیس ۔ ۶ ابن رومی کے حساب میں تین لاکھ تریسٹھ ہزار تئیس ہیں ۔ ۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے شمار پر تین لاکھ تئیس ہزار چھ سو اکہتر ہیں ۔ اور ابن جریج سے بھی یہی منقول ہے ۔ ۸ مجاہدؒ کے قول پر تین لاکھ اکیس ہزار ایک سو اکیس اور بعض کتب میں اکیس کے بجائے اٹھائیس ہیں ۔ ۹ عطاء بن یسار کے قول پر تین لاکھ تئیس ہزار پندرہ ہیں ۔

ف :- حرف وہ آواز ہے جو اپنی ذات میں مستقل ہو اور کلمہ کے وجود پر موقوف نہ ہو اور صرف اس سے ابتدا نہ ہو سکے ۔ اس تعریف کی رو سے مقطعات میں سے ص ۔ ق ۔ ن وغیرہ کلمات ہیں کیونکہ ان میں حروف کے نام کا تلفظ ہوتا ہے نہ کہ اس کی ذات کا ۔

قرآن کے کلمات

۱ فضل بن شاذان کے بیان کی رو سے عطاء بن یسار کے شمار میں ستتر ہزار چار سو انتالیس ۔ ۲ محمد بن عمر رومی کے حساب سے چھیاسٹھ ہزار چھ سو اکتالیس ہیں ۔ ۳ مجاہد کا شمار چھہتر ہزار دو سو پچاس ۔ ۴ حمید اعرج کا چھہتر ہزار چار سو تیس ۔ ۵ عبدالعزیز بن عبداللہ کا ستر ہزار چار سو انتالیس ہے ۔

ف :- (الف) کلمہ اس صوت کا نام ہے جو ان تمام حروف اور متعلقات سمیت مستقل بالذات ہو جو اس کے ساتھ ملے ہوئے ہوں ۔ (ب) کلام الٰہی میں بڑے سے بڑا کلمہ دس حروف کا ہوتا ہے جیسے لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ ۔ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وغیرہ ۔ اور چھوٹے سے چھوٹا دو حرفوں والا ہوتا ہے جیسے مَا ۔ لَا ۔ لَكَ وغیرہ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چونکہ بعض کلمات رسمِ قرآن میں ایک اور عربیت کے لحاظ سے دو دو اور تین تین ہوتے ہیں۔ نیز حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو آٹھ مصاحف مختلف شہروں میں روانہ فرمائے تھے ان کے رسم بھی مختلف تھے۔ اس بناء پر شمار میں اختلاف ہو جاتا ہے۔ پس اس سے قرآن مجید میں کمی زیادتی لازم نہیں آتی اور حروف کی گنتی میں جو فرق ہے اس کو بھی اسی طرح سمجھو۔ نیز ان کے فرق کی وجہ یہ بھی ہے کہ بعض حروف مکتوبی اور بعض ملفوظی۔ نیز بعض مشدد اور بعض غیر مشدد ہیں۔ پس کسی نے ایک اعتبار سے شمار کیا اور بعض نے دوسرے لحاظ سے فَلَا اِشْکَالَ۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَعِلْمُهٗ اَتَمُّ وَاَحْكَمُ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھی فصل

اصطلاحات میں

(الف) جن آیات میں مدنی اول و آخر اور مکی ہوں گے، ان کے لئے لفظ حجازی یا حرمی اور جن میں کوفی اور بصری جمع ہوں گے ان کے لئے عراقی اور جہاں کہیں دمشقی اور حمصی متحد ہوں گے وہاں لفظ شامی استعمال کیا جائیگا اور ناظمۃ الزہر میں امام شاطبی نے دمشقی اور شامی میں سے ہر ایک کو دوسرے کی جگہ استعمال کیا ہے پس ان کے ہاں دمشقی اور شامی دونوں ہی سے فقط چھٹا دمشقی شمار مراد ہے کیونکہ انہوں نے حمصی شمار نہیں لیا ہے۔

(ب) اور اوقاف میں یہ اصطلاحات بھی آئیں گی:

۱ مدنی (نافع و ابوجعفر) ۲ جبر (ابن کثیر و ابوعمرو)
۳ ثوای (ابوجعفر و یعقوب) ۴ شفا (حمزہ و کسائی اور دسویں قاری امام خلف)
۵ حرمی (نافع ابوجعفر) ۶ بصری (ابوعمرو و یعقوب)
۷ سما (نافع جبر اور بحری پانچ امام) ۸ حق (جبر و یعقوب)
۹ عم (مدنی و شامی) ۱۰ صحبہ (شعبہ اور شفا)
۱۱ روی (کسائی امام خلف) ۱۲ ابنان (ابن کثیر و ابن عامر)
۱۳ کوفی اور کفی (عاصم اور شفا) ۱۴ صحب (حفص و شفا)
۱۵ اخوین (حمزہ اور کسائی)

ے ناظمہ کی اصطلاحات یہ ہیں مجمجر مکی۔ قطر مدنی صدر حجازی ھمنحر شامی عراقی کثر حجازی شلی
مثر مکی کوفی
طاہر رحیمی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُوسرا باب

اس بارے میں کہ کون سی سورت مدنی ہے اور کون سی مکی۔ نیز ہر سورۃ کی آیات کے اعداد و شمار، اور ان میں کی اختلافی آیات کی تفصیل میں!

فائدہ ان کے ذیل میں اُن مقامات کو بھی بیان کیا جائے گا جن میں قراۃ کے اختلاف کی بنا پر وقف و وصل اور ابتداء و اعادہ میں فرق ہو جاتا ہے۔

سُورۃ الفَاتحۃ یہ سورۃ اکثر کے قول پر مکی ہے اور مجاہدؒ نے اس کو مدنی بھی کہا ہے[ف] اور اس کی آیات اجماعاً سات ہیں۔ لیکن دو موقعوں میں اختلاف ہے ۱ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ اس کو کوفی اور مکی نے فاتحہ کی ایک آیت شمار کیا ہے اور ۲ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ کو نہیں کیا اور مدنیؒ. بصریؒ اور شامیؒ نے ان کا عکس کیا ہے، یعنی بِسْمِ اللّٰہِ کو آیت نہیں گنا اور اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ کو گنا ہے۔ پس شمار سب کے یہاں وہی سات ہی رہا۔

سُورۃ البقرۃ یہ سورۃ مدنی ہے ...... اور عنایاتؒ کی رو سے ۱ فَاعْفُوْا (ع) ۲ لَیْسَ عَلَیْكَ (ع) دونوں مکی ہیں ۳ وَاتَّقُوْا (ع) منیٰ میں اور بقول حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما مدینہ میں اُتری۔ اس کی کُل آیات حجازیؒ و شامیؒ (۲۸۵) اور کوفی (۲۸۶) اور بصریؒ (۲۸۷) ہیں۔ تحقیقی و صحیح قول کی رو سے اس سورت کی (۲۸۲) آیات اجماعی اور نو اختلافی ہیں جن پر مکرر نشان سے نمبرات لگے ہوئے ہیں ویسے تیرہ

[ف] بعض نے کہا کہ یہ دو مرتبہ نازل ہوئی ہے اور سمرقندی نے کہا کہ نصف اوّل مکہ میں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیات میں اختلاف ہے۔ (۱) الٓمٓ کوفی ہے

یاد رکھو کہ جن سورتوں کے شروع میں حروفِ مقطعات ہیں ان سب میں کوفی کے لئے ہر اس آخری حرف پر آیت ہے جو اپنے سے مابعد والے کلمہ سے رسماً علیحدہ لکھا ہوا ہے جیسے الٓمٓ اور حٰمٓ کی میم وغیرہ۔ پس حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ دو آیتیں ہیں نہ کہ ایک۔ البتہ الٓرٰ، الٓمّٓرٰ، طٰسٓ اور صٓ، قٓ، نٓ پر ان کے لئے بھی آیت نہیں ہے۔

چونکہ ناظمؒ نے اس مسئلہ کو دیباچہ میں بیان کیا ہے، اس لئے اس کے ناظمؒ نے مقطعات والی سورتوں کے شروع میں ان کے اختلافات کو بیان نہیں کیا۔

(۲) عَذَابٌ اَلِیْمٌۢ بِمَا کَانُوْا (عٓ) شامیؒ ہے۔ (۳) مُصْلِحُوْنَ (عٓ) غیر شامیؒ ہے۔ (۴) اِلَّا خَآئِفِیْنَ (عٓ)(۵) قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (عٓ) دونوں بصریؒ ہیں (۶) یٰاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ لَیْسَ (عٓ) مدنی اخیرؒ اور عراقیؒ و شامیؒ ہے (۷) مِنْ خَلَاقٍ (عٓ) مدنی اخیرؒ کے غیر کی ہے (۸) وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ مکّی کے غیر کی ہے۔ اور مکّی سے اس میں دو روایتیں ہیں۔ ایک پر یہاں ...... آیت ہے اور وَلَا شَهِيْدٌ (عٓ) پر نہیں ہے اور دوسری کی رو سے النّار پر نہیں ہے اور وَلَا شَهِيْدٌ پر ہے لیکن اول روایت صحیح ہے اور دوسری کی کوئی اصل نہیں ہے۔

اور ناظمؒ نے عَذَابَ النَّارِ کا ذکر نہیں ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ متفق علیہ ہے۔ پس اس سے بھی پہلی ہی روایت کی تائید ہوتی ہے۔

لہ اور یہ اس سورت کا دوسرا یٰاُولِی الْاَلْبَابِ ہے۔ رہا اس کا پہلا کلمہ جو عٓ میں سو اس پر کسی کے لئے بھی آیت نہیں ہے ۱۲ لہ اور مِنْ خَلَاقٍ عٓ پر کسی کیلئے بھی آیت نہیں ہے ۱۲

لہ اتحاف و سعادت دونوں میں الالباب میں شامی کیلئے مختلف بتایا ہے ۱۲ b

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶/۹) مَاذَا يُنْفِقُوْنَ (ع) مدنی اوّل و مکی۔ (۷/۱) لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ (ع) مدنی اخیر و کوفی و شامی ہیں۔ (۸/۱۱) اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (ع) مدنی اخیر و مکی و بصری کیلئے ہے۔ اور آل عمران کے اوّل میں سب ہی کے لئے آیت ہے۔ اور طٰہٰ (ع) میں کسی کے لئے بھی نہیں ہے (۹/۱۲) مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ مدنی اوّل ہے (۱۳) وَلَا شَهِيْدٌ جیسا کہ ابھی گذرا بعض کی روایت پر مکی کے لئے آیت ہے لیکن اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

اوقاف

۱/۱ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا پر نافع اور یعقوب کے لئے وقف مطلق ہے۔ کیونکہ ان کے لئے وَلَا تَسْئَلْ ہے اور یہ جملہ مستانفہ ہے اور باقین کے لئے (لا) ہے۔ اس لئے کہ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا کی طرح عطف کے سبب جملہ وَلَا تُسْئَلُ بھی اَرْسَلْنٰكَ کے کاف سے حال، ای وَغَيْرَ مَسْئُوْلٍ۔ ۲/۱ و ۳/۱ وَاَمْنًا اور مُصَلًّى دونوں پر نافع اور شامی کے لئے صاد (ص) کا اور باقین کے لئے (ط) کا وقف ہے صاد کی وجہ یہ ہے کہ وَاتَّخَذُوْا ماضی کا صیغہ ہو کر ان صیغوں کے مناسب ہو جاتا ہے جو اس کے دونوں جانب آ رہے ہیں پس جس طرح جَعَلْنَا پر اِذْ داخل ہے اسی طرح عطف کے ذریعہ اِتَّخَذُوْا اور عَهِدْنَا بھی اِذْ کے مدخول معمول ہیں اور مجموعہ

---

۵۳ ناظمہ میں بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (ع) پر اجماعاً آیت بتائی ہے اور وَلَا ... کو ذکر نہیں کیا۔ پس وَلَا شَهِيْدٌ کے بیان نہ کرنے اور عَلِيْمٌ کے ذکر کرنے سے اس پر تنبیہ ہوگئی کہ معتبر روایۃ یہی ہے کہ مکی کے لئے بھی آیت کا سرا وَلَا شَهِيْدٌ کی بجائے بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ہی ہے اور وہ روایت ضعیف ہے جس میں مکی کے لئے وَلَا شَهِيْدٌ کو آخری سرا بتایا ہے، اور خود ناظمؒ نے بھی وَبَعْضٌ کہہ کر اس کے ضعف کی طرف اشارہ کیا ہے

---

۵۳ اثر کفی نزید ۱۲۔ لعه حق کفی ۱۲ ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاذْكُرُ مقدر کا مفعول ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ دونوں میں واؤ استینافیہ ہو، لیکن چونکہ عطف کی وجہ قوی ہے اس لئے وقف کی وجہ کمزور ہے۔

اور طا کی وجہ یہ ہے کہ وَاتَّخِذُوا امر ہے جس میں استقلالاً امت محمدیہ کو پس یہ ماقبل سے جدا ہو گیا اور اس کی وجہ سے وَعَهِدْنَا بھی علیحدہ ہو گیا۔

اور وَعَهِدْنَا کا وَاتَّخِذُوا پر عطف نہیں ہو سکتا کیونکہ دونوں میں خبر و انشاء کے ذریعہ جدائی ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ تقدیر وَقُلْنَا لَهُمُ اتَّخِذُوا ہو۔ پس اس تقدیر پر پھر وہی پہلی (عطف والی) ترکیب ہو جائے گی۔ لیکن یہ وجہ ضعیف ہے۔

۴ مُخْلِصُونَ ○ والی اجماعی آیت پر مدنی، حمزہ و شعبہ اور روح کے لئے (ط) کی رمز ہے کیونکہ غیبت کی صورت میں اَمْ منقطعہ ہے جو بَلْ اور ہمزہ کے معنی میں ہوتا ہے۔ پس اس کا علیحدہ رکھنا ہی مناسب ہے اور باقین کے لئے لا ہے۔ اس لئے کہ خطاب کی صورت میں اَمْ متصلہ ہے جو ہمزہ کا مقابل ہے پس یہ کلام متصل ہے۔ اور جملہ اَتُحَاجُّونَنَا پر معطوف ہے۔ البتہ آیت ہونے کے سبب ان کے لئے بھی یہاں وقف حسن ہے اور ماقبل سے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اور لا والی آیات کا ہر جگہ یہی حکم ہے۔ یاد رکھیں۔

۵ اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ پر قوای کے لئے (ط) ہے اور وجہ یہ ہے کہ اِنَّ الْقُوَّةَ الخ جملہ مستانفہ ہے اور وَلَوْ کا جواب غیبت کی صورت میں لَرَاَوْا اَمْرًا عَظِيمًا اور خطاب کی صورت میں حضری کیلئے لَرَاَيْتَ ہے اور وصل کی وجہ یہ ہے کہ غیبت کی صورت میں تقدیر لَقَالُوا اِنَّ اور خطاب کی صورت میں لَقُلْتَ اِنَّ .... ہے لیکن وقف کی وجہ قوی ہے۔

۶ خَيْرٌ لَّكُمْ (ع) پر مدنی اور شفا کیلئے (لا) ہے کیونکہ وَنُكَفِّرُ

---

۵ شاطبی حب ز ولیس - ۱۲ ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ کے محل پر معطوف ہے جو جزا ہے، اور باقین[۱] کے لئے (ط)
ہے کیونکہ اس صورت میں یہ جملہ مستانفہ ہے ای فَهُوَ يُكَفِّرُ اور نون کی وجہ
التفات ہے۔ فافہم۔

یُحَاسِبْکُمْ بِهِ اللّٰهُ پر نافعؒ حسبہ اور شغلؒ کے لئے
(لا) ہے کیونکہ فَيَغْفِرُ فا کے ذریعہ یُحَاسِبْکُمْ پر معطوف ہے اور باقینؒ کے لئے
استیناف کی بنا پر (ط) ہے وَاللّٰهُ اعلم بالصواب

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن

یہ مدنی ہے اور اس کی کل آیات ۲۰۰ ہیں، لیکن سات میں اختلاف ہے (۱) الٓمّٓ پر کوفیؒ (۲) وَاَنْزَلَ
الْفُرْقَانَ غیر کوفیؒ (۳) وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ غیر شامیؒ (۴) وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ (ع۵) کوفیؒ ہے۔ اور وَالْاِنْجِيْلَ پر ان دونوں موقعوں
اور حدید ع۴ کے علاوہ دیگر مواقع (آل عمران (ع۱) ومائدہ (ع۷ وع۹ وع۱۰)، و اعراف
(ع۱۹)، و توبہ (ع۱۴) و فتحنا وغیرہ) میں کسی کے لئے بھی آیت نہیں ہے (۵) وَرَسُوْلًا
اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بصریؒ وحمصیؒ ہے۔ اور ناظمہ میں ہے کہ اِسْرَآءِيْلَ
اور وہ مواقع جن میں بالاجماع آیت ہے جیسے اعراف میں مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
ع۱۳ اور مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ع۱۴ اور الٓمّٓ السجدۃ (ع۳) وزخرف (ع۶)
اور عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعراف ع۱۷ اور مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ طٰہٰ (ع۲)
اور شعراء کے سب موقعے) ان گیارہ کے علاوہ اور کسی جگہ بھی اِسْرَآءِيْلَ پر آیت
نہیں ہے۔ ف اِسْرَآءِيْلَ کل ۴۳ جگہ آیا ہے۔ فاحفظ هذه القاعدة
فانها كثيرة الفائدة۔

(۶) مِمَّا تُحِبُّوْنَ (ع۱۰) مدنی اخیرؒ مکیؒ اور دمشقیؒ ہے لیکن ابوجعفرؒ کے لئے
نہیں ہے اور آمنہ لکم مَا تُحِبُّوْنَ پر کسی کے لئے بھی آیت نہیں ہے۔

---

[۱] حق شامی عاصم۔ ۱۲ ط [۲] یہ دو اختلافی ہیں بس اعراف ع۱۶ والا حجازی
اور طٰہٰ ع۲ ست ہی ہے ۱۲ ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

،، مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ (غ) پر شامیؒ اور ابوجعفرؒ مدنی اول کے لئے ہے

اوقاف : ۱؎ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ پر مدنیؒ کے لئے ط کا وقف ہے کیونکہ اِنِّیْٓ اَخْلُقُ جملہ مستانفہ ہے اور باقینؒ کے لئے اگر اَنِّیْ کو اٰيَةٍ سے بدل بنائیں اور تقدیر قَدْ جِئْتُكُمْ بِاَنِّیْ مانیں تو (لا) ہے اور اگر هِیَ مقدر کی خبر بنائیں (اَیْ هِیَ اَنِّیْ) تو (ج) ہے۔

۲؎ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ پر سب کے لئے آیت ہے۔ اور معنی کی رعایت کی بنا پر حرمیؒ، ابوعمروؒ، کسائیؒ کے لئے اس پر (ط) ہے کیونکہ وَلَا يَاْمُرَكُمْ، يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ پر معطوف ہے اور تقدیر مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ وَّلَا يَاْمُرَكُمْ ہے، اور لَا پہلی نفی کی تاکید کے لئے دوبارہ آگیا ہے اور زائد ہے۔

سُوْرَةُ النِّسَآءِ

یہ مدنی ہے اور اس کی کل آیات حجازیؒ و بصریؒ ۱۷۵، اور کوفیؒ ۱۷۶، اور شامیؒ ۱۷۷ ہیں۔ اور دو آیتوں میں اختلاف ہے۔

(۱) اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ (غ) کوفیؒ اور شامیؒ (۲) عَذَابًا اَلِيْمًا (غ) صرف شامیؒ ہے۔

وقف كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ پر نافعؒ، مکیؒ، بصریؒ، شامیؒ اور شعبہؒ کے لئے (لا) ہے کیوں کہ وَ اُحِلَّ، (كِتٰبَ) كِتٰبَ اللّٰهِ پر معطوف ہے اور باقینؒ کے لئے (ج) ہے جس میں وقف و وصل دونوں کی وجوہ مساوی درجہ میں ہوتی ہیں۔ پس وقف کی وجہ عبارت کا طویل ہوجانا ہے اور وصل کی وجہ وَاُحِلَّ کا حُرِّمَتْ پر عطف ہے۔

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ

یہ مدنی ہے۔ لیکن اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ سے دِيْنًا تک اور عنایات کی رو سے آخر آیت تک حصہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میدانِ عرفات میں یوم عرفہ کی شام کو قبل الغروب نازل ہوا ہے
اور اس سورۃ کی کل آیات کوفی ۱۲۰۔ اور حرمی و شامی ۱۲۲۔ اور بصری ۱۲۳
ہیں اور تین میں اختلاف ہے (۱) بِالْعُقُوْدِ (۲) عَنْ كَثِيْرٍ دونوں غیر کوفی ہیں
(۳) فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ بصری ہے

وقف: اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ پر کسائی کے لئے اور بِالسِّنِّ پر شامی، کسائی اور یزید کے لئے وقف مطلق (ط) ہے۔ کیونکہ کسائی کے لئے وَالْعَيْنُ اور اس کے چاروں معطوفات کا اور باقی حضرات کے لئے وَالْجُرُوْحُ کا رفع استیناف کی بناء پر ہے اور ان پانچوں کے غیر کے لئے دونوں جگہ کسی قسم کا بھی وقف نہیں ہے کیونکہ وَالْعَيْنَ اور اس کے معطوفات کا نصب النَّفْسَ کے لفظ پر معطوف ہونے کی بناء پر ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْعَام

یہ مکی ہے لیکن قُلْ تَعَالَوْا سے تَتَّقُوْنَ تک کی تین اور وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى کی دونوں آیتیں جو ع ۲ و ع ۱۱ میں ہیں اور وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ یہ چھ آیتیں مدنی ہیں۔ اور اس کی کل آیات کوفی ۱۶۵۔ اور بصری و شامی ۱۶۶۔ اور حرمی ۱۶۷ ہیں۔ اور چار میں اختلاف ہے (۱) وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ حرمی ہے (۲) لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ کوفی ہے (۳) كُنْ فَيَكُوْنُ (۴) اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دونوں غیر کوفی ہیں۔

اوقاف: كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ پر جمہور و شفا کے لئے (ط) ہے کیونکہ اِنَّهٗ کا کسرہ استیناف کی بناء پر ہے اور یہ جملہ سوال مقدر کا جواب ہے گویا کسی نے دریافت کیا مَا الرَّحْمَةُ تو ارشاد ہوا۔ اِنَّهٗ مَنْ عَمِلَ الخ وصل کی وجہ یہ نکل سکتی ہے کہ كَتَبَ، قَالَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے معنیٰ پر مشتمل ہے یا اِنّہٗ سے پہلے وَقَالَ مقدر ہے۔ پس یہ پہلے کلام کے ساتھ متصل ہے

۲۔ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ پر سما، شامیؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ وَجَاعِلُ، فَالِقُ ...... پر معطوف ہے اور عطف مفرد کے قبیل سے ہے جس میں لفظاً بھی اتصال ہوتا ہے۔ اور کوفیینؒ کے لئے (ج) ہے۔ کیونکہ ان کی قراءۃ پر وَجَعَلَ، فَالِقُ کے معنیٰ پر معطوف ہے۔ (ای فَلَقَ وَجَعَلَ) پس لفظاً اتصال ضروری نہیں ہے۔

۳۔ وَمَا یُشْعِرُکُمْ پر حقؒ اور امام خلفؒ اور ایک وجہ میں شعبہؒ کے لئے (ط) ہے۔ کیونکہ ان کی قراءۃ پر یہاں کلام ختم ہوجاتا ہے۔ اور معنیٰ یہ ہیں کہ تمہیں کیا خبر ہے کہ ان کفار کا انجام کیا ہوگا؟ پھر اِنَّھَا سے استیناف کے طور پر بتایا کہ یہ اپنی طلب کی ہوئی نشانیوں کے آجانے پر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ اور باقیینؒ کے لئے اور ایک وجہ میں شعبہؒ کے لئے (لا) ہے کیونکہ اَنَّھَا یُشْعِرُکُمْ کا دوسرا مفعول ہے۔ اس صورت میں اَنَّ، لَعَلَّ کے معنیٰ میں ہے۔ یا لَا یُؤْمِنُوْنَ کا لَا زائدہ ہے۔

۴۔ تَذَکَّرُوْنَ کی اجماعی آیت پر شفاؒ کے لئے (ط) ہے کیونکہ وَاِنَّ ھٰذَا سے الگ کلام شروع ہو رہا ہے۔ اور باقیینؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ اَنَّ کی دونوں قراءتوں پر تقدیر لِاَنَّ اور لِاَنْ ہے اور یہ لام فَاتَّبِعُوْہُ کے متعلق ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف

یہ مکی ہے لیکن وَسْئَلْھُمْ سے وَاِذْ نَتَقْنَا تک کی نو آیتیں مدنی ہیں اور حسینی کے قول پر وَاِذْ اَخَذَ سے چار آیتیں بھی مدنی ہیں۔ پس کل تیرہ[۱۳]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگئیں۔ اور اس کی کل آیات بصری وشامی ۲۰۵۔ اور حرمی وکوفی ۲۰۶ ہیں اور پانچ[5] میں اختلاف ہے۔ (۱) الٓمّٓصٓ (۲) تَعُوْدُوْنَ دونوں کوفی ہیں (۳) لَهُ الدِّيْنَ بصری وشامی ہے۔ (۴) ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ اور (۵) الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ دونوں حرمی ہیں۔

اوقاف ۱؎ وَرِيْشًا پر عمؒ اور کسائیؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى، لِبَاسًا يُّوَارِيْ پر معطوف ہے لیکن التَّقْوٰى پر ان کے لئے (ط) ہے اور باقینؒ کے لیے اس کا عکس ہے۔ یعنی وَرِيْشًا پر (ط) اور التَّقْوٰى پر (لا) ہے کیونکہ ان کی قراۃ پر وَلِبَاسُ التَّقْوٰى مبتدا ہے۔ اور ذٰلِكَ یا تو اس کی صفت ہے یا عطف بیان ہے اور "خَيْرٌ" خبر ہے۔

۲؎ حَثِيْثًا پر شامیؒ کے لئے (ط) ہے، کیونکہ ان کی قراۃ پر وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ مبتدا اور مُسَخَّرٰتٌ خبر ہے اور باقینؒ کے لئے (لا) ہے کیونکہ ان کے یہاں وَالشَّمْسَ یا تو السَّمٰوٰتِ پر معطوف ہے۔ ای خَلَقَ الشَّمْسَ اس صورت میں مُسَخَّرٰتٍ ان تینوں سے حال ہے یا تقدیر وَجَعَلَ الشَّمْسَ ہے۔ اس صورت میں مُسَخَّرٰتٍ، جَعَلَ کا دوسرا مفعول ہے۔

۳؎ فَلَا هَادِيَ لَهٗ پر شفاؒ کے لئے (لا) ہے کیونکہ وَيَذَرْهُمْ، فَلَا هَادِيَ لَهٗ کے محل پر معطوف ہونے کے سبب مجزوم ہے اور وہ جزم والی شرط کا جواب ہے۔ ای لَمْ يَهْدِهٖ اَحَدٌ وَّيَذَرْهُمْ اور باقینؒ کے لئے (ط) ہے کیونکہ ان کے یہاں یَذَرُ کا رفع استیناف کی بناء پر ہے۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَال | یہ مدنی ہے اور بعض کے قول پر مدنی سورتوں میں

---

[5] اور یہ اس سورت کا تیسرا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ہے اور رہا پہلا اور دوسرا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ جو ۱۰۵، ۱۳۴ میں ہیں سو ان پر اجماعاً آیت ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے اوّل ہے۔ لیکن وَاِذْ یَمْکُرُبِكَ سے یُحْشَرُوْنَ تک سات آیتیں مکی ہیں۔ اور اتحاف کی رو سے وَمَاکَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ میں دونوں قول ہیں۔ اور اس کی کل آیات کوفی ۷۵، اور بصری وحجازی ۷۶۔ اور شامی ۷۷ ہیں اور تین میں اختلاف ہے (۱) ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ بصری اور شامی کا ہے۔

(۲) کَانَ مَفْعُوْلًا پہلے موقع میں کوفی کے غیر کی ہے۔

(۳) وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ (غ) بصری کے غیر کی ہے

اوقاف

۱ وَلَوْ کَثُرَتْ پر حق اور صحبہ کے لئے (ط) ہے کیونکہ وَاِنَّ اللّٰہَ الخ والا جملہ مستانفہ ہے اور باقین کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ وَاَنَّ اللّٰہَ یا تو وَاَنَّ اللّٰہَ مُوْھِنُ پر معطوف ہے یا تقدیر وَلِاَنَّ اللّٰہَ مَعَ ہے۔ ای وَکَانَ ذٰلِكَ الفتح لِاَنَّ اللّٰہَ۔

۲ سَبَقُوْا پر شامی کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ اَنَّھُمْ کی تقدیر لِاَنَّھُمْ ہے اور یہ لام وَلَا تَحْسَبَنَّ کے متعلق ہے۔ یا سَبَقُوْا حال ہے اور اَنَّھُمْ دوسرا مفعول ہے۔ یا دونوں مفعولوں کے قائم مقام ہے اور لَا یُعْجِزُوْنَ کا لَا زائد ہے۔ اور باقین کے لئے اِنَّھُمْ کے مستانفہ ہونے کی بنا پر (ط) ہے۔

سُوْرَۃُ التَّوْبَة

یہ مدنی ہے اور بعض کے قول پر آخری دو آیتیں مکی ہیں اور اس کی کل آیات کوفی ۱۲۹۔ اور غیر کوفی ۱۳۰ ہیں۔ اور پانچ میں اختلاف ہے (۱و۲) مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ جو مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ وَرَسُوْلُهٗ میں ہے، اور تیسرا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ جس کے بعد ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ ہے۔ ان میں بصری کے لئے دو روایتیں ہیں (۱) دوسرے پر آیت ہے، اور تیسرے پر نہیں۔ اور یہ عاصم جحدری سے معلّی کی روایت ہے اور یہی معتبر

عہ رہا اس کا دوسرا موقع، سو اس پر کسی کے لئے بھی آیت نہیں ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وصحیح ہے۔ چنانچہ ناظمہ میں بھی اسی کو لیا ہے۔ (۲) پہلی صورت کا عکس یعنی ادھر پر آیت نہیں اور تیسرے پر ہے۔ یہ عاصم حجدری سے شہاب کی روایت ہے اور یہ معتبر اور صحیح نہیں ہے۔ رہا پہلا مِنَ الْمُشْرِكِينَ سو اس پر اجماعاً آیت ہے۔ آیہ کہ دوسرے مِنَ الْمُشْرِكِينَ پر بصری کے لئے آیت ہے اور پہلے پر اجماعاً آیت ہے اور تیسرے پر کسی کے لئے بھی آیت نہیں ہے۔

(۳) الَّذِينَ الْقَيِّمُ حمصی ہے (۴) يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا دمشقی (۵) وَعَادٍ وَثَمُودَ حرمی ہے۔

وقف السُّفْلَىٰ پر یعقوبؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ وَكَلِمَةَ اللَّهِ، جَعَلَ مقدر کا پہلا اور الْعُلْيَا دوسرا مفعول ہے اور هِيَ ضمیر فصل ہے اور یہ جَعَلَ پہلے جَعَلَ پر معطوف ہے اور باقینؒ کے لئے (ط) ہے کیونکہ وَكَلِمَةُ اللَّهِ جملہ مستانفہ ہے۔

سُورَةُ يُونُسَ عَلَيْهِ السَّلَام

یہ مکی ہے لیکن عنایات کی رُو سے وَإِن كَذَّبُوكَ اور ۲ تا ۲ وَلَا تَكُونَنَّ سے الْأَلِيمَ تک یہ چار آیتیں مدنی ہیں۔ اور اس کی کل آیات شامیؒ ۱۱۰۔ اور غیر شامیؒ ۱۰۹ ہیں۔ اور تین میں اختلاف ہے۔ (۱) لَهُ الدِّينَ (ع) (۲) لِمَا فِي الصُّدُورِ (ع) دونوں شامیؒ ہیں۔ (۳) مِنَ الشَّاكِرِينَ (ع) غیر شامیؒ ہے۔

اوقاف: ۱ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا پر ابو جعفرؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ أَنَّهُ يَبْدَؤُا، وَعْدَ اللَّهِ کا یا حَقًّا کا مفعول ہے۔ یا وَعْدَ اللَّهِ سے بدل ہے۔ یا تقدیر لِأَنَّهُ ہے۔ اور باقینؒ کے لئے (ط) ہے۔ کیونکہ إِنَّهُ جملہ مستانفہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۔ بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ پر غیر حفص کے لئے (ط) ہے۔ اس بناء پر کہ مَتَاعُ، ذٰلِكَ یا هُوَ مقدر کی خبر ہو کر جملہ اسمیہ مستانفہ ہے۔ اور اگر مَتَاعُ کو بَغۡيُكُمۡ کی خبر قرار دیں اور عَلٰى کو بَغۡيُ کے متعلق کہیں تو ان کے لئے بھی (لا) ہے اور حفص کے یہاں مَتَاعَ، بَغۡيُ کا مفعول لہٗ ہے۔ اس لئے (لا) ہے

۳۔ فِي الۡاَرۡضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ پر ایک ترکیب کی رو سے سب ہی کیلئے وقف مختص ہے اور وہ یہ کہ وَلَآ اَصۡغَرُ اور وَلَآ اَكۡبَرُ جملہ اسمیہ مستانفہ ہے اور رفع مبتدا ہونے کی بناء پر ہے اور فتحہ لائے جنسیہ کا اسم ہونے کے سبب بنائی ہے (کما قال الزجاج) اور دوسری ترکیب کی رو سے سب ہی کے لئے وصل ہے۔ اس لئے کہ رفع کی صورت میں یہ مِنۡ مِّثۡقَالِ کے محل پر معطوف ہیں جو یَعۡزُبُ کا فاعل ہے اور مِنۡ زائد ہے اور فتحہ کی صورت میں یہ مِنۡ مِّثۡقَالِ کے لفظ پر معطوف ہیں لیکن چونکہ وصف اور وزن فعل کے سبب غیر منصرف ہیں اس لئے دونوں میں جر کی علامت فتحہ ہے۔ اور قرآنوں میں چونکہ یہاں اور سبا دونوں ہی موقعوں میں کوئی رمز نہیں اس لئے وصل ہی قوی ہے۔

۴۔ مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ابو عمرو اور ابو جعفر کے وقف جائز ہے، کیونکہ ایک ترکیب کی رو سے مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ایک جملہ اور اَلسِّحۡرُ بتقدیر اَهُوَ السِّحۡرُ دوسرا جملہ ہے۔ اور وصل کی وجہ یہ ہے کہ مَا جِئۡتُمۡ بِهِ کا مَا استفہامیہ مبدل منہ اور آلسِّحۡرُ بدل اور بدلین کا مجموعہ مبتدا ہے۔ اور استفہام زجر و توبیخ کے لئے ہے، اور اَیُّ شَیۡءٍ کے معنی میں ہے اور جِئۡتُمۡ بِهِ خبر ہے۔ اور باقین کے لئے صرف (لا) ہے۔ کیونکہ اس صورت میں مَا، اَلَّذِیۡ کے معنی میں ہے، اور جِئۡتُمۡ بِهِ صلہ ہے اور موصول صلہ مل کر مبتدا اور اَلسِّحۡرُ خبر ہے۔

۵۔ اٰمَنۡتُ پر شفا کے لئے وقف جائز ہے کیونکہ اِنَّهٗ الخ جملہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستانفہ ہے اور وصل کی وجہ یہ ہے کہ اِنَّهٗ، اٰمَنْتُ سے بدل ہے۔ اور قَالَ مذکور کا مقولہ ہے۔ یا اٰمَنْتُ، قَوْل کے معنیٰ کو متضمن ہے اور اِنَّهٗ اس کا مفعول ہے اور باقینؒ کے لیے صرف وصل ہے، کیونکہ اَنَّهٗ اٰمَنْتُ بمعنیٰ صَدَّقْتُ کا مفعول ہے۔ یا اس کی تقدیر بِاَنَّهٗ ہے۔

سُوْرَۃُ هُوْد عَلَيْهِ السَّلَام یہ مکّی ہے، اور عنایات کی رو سے بعض کے قول پر اَ فَلَعَلَّكَ (ع ۲) ۱۲ اَفَمَنْ كَانَ (ع ۲) ۱۳ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ (ع ۱) یہ تین آیتیں مدنی ہیں۔ اور اس کی کُل آیات مدنی آخرؒ، مکّی اور بصریؒ ۱۲۱۔ اور مدنی اوّلؒ وشامیؒ ۱۲۲۔ اور کوفی ۱۲۳ ہیں۔ اور سات میں اختلاف ہے۔ (۱) مِمَّا تُشْرِكُوْنَ ع۵ کوفی وحمصیؒ (۲) فِیْ قَوْمِ لُوْطٍ ع[1] غیر حمصیؒ وبصریؒ ہے (۳) مِنْ سِجِّيْلٍ مدنی اخیرؒ، مکّیؒ (۴) مَنْضُوْدٍ (۵) اِنَّا عٰمِلُوْنَ دونوں غیر مدنی اخیرؒ ومکّیؒ ہیں (۶) اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (ع۸) حمصیؒ وحرمیؒ (۷) مُخْتَلِفِيْنَ غیر حرمیؒ وحمصیؒ ہے۔

وقف: فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ پر سماؒ، شعبہؒ اور رویؒ کے لئے (ط) ہے کیونکہ سیبویہ کی رائے یَعْقُوْبَ کا رفع اس لئے ہے کہ یہ مبتدا مؤخر ہے جو اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ مستانفہ ہے۔ اور باقینؒ کے لئے (لا) ہے کیونکہ یَعْقُوْبَ فعل مقدر وَوَهَبْنَا لَهَا کا مفعول ہے اور وہ فَبَشَّرْنٰهَا پر معطوف ہے۔ یا یَعْقُوْبَ بِاِسْحٰقَ کے محل پر معطوف ہے۔

سُوْرَۃُ یُوْسُف عَلَيْهِ السَّلَام یہ مکّی ہے اور بعض کے قول پر الٓرٰ سے الْغٰفِلِيْنَ تک اور لَقَدْ كَانَ یہ چار آیات مدنی ہیں۔ اور اس کی کُل آیات اجماعاً ۱۱۱ ہیں۔

سُوْرَۃُ الرَّعْد یہ مکّی ہے لیکن وَيُسَبِّحُ (ع ۲) اور وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

[1] فِی قَوْمِ لُوْطٍ پر سب کیلئے آیت ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَفَرُوْا اَلَسْتَ (ع) یہ دو آیتیں مدنی ہیں اور اتحاف کی رو سے تمام سورۃ مدنی ہے لیکن وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ (ع) مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات کوفی ۴۳۔ اور حرمی ۴۴۔ اور بصری ۴۵۔ اور شامی ۴۷ ہیں۔ اور چھ میں اختلاف ہے۔ (۱) خَلْقٍ جَدِیْدٍ (۲) وَالنُّوْرُ دونوں غیر کوفی (۳) وَالْبَصِیْرُ دمشقی (۴) وَالْبَاطِلَ حمصی (۵) لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ (ع) شامی (۶) مِنْ كُلِّ بَابٍ عراقی وشامی ہے۔

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَام

یہ مکی ہے۔ اور بعض کے قول پر اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ سے (ع) دو آیتیں مدنی ہیں جو جنگ بدر میں قتل ہونے والے مشرکین قریش کے بارے میں نازل ہوئی ہیں۔ اور اس کی کل آیات بصری ۵۱، کوفی ۵۲، حرمی ۵۴، شامی ۵۵ ہیں۔ اور سات میں اختلاف ہے (۱و۲) اِلَى النُّوْرِ دونوں موقعوں میں عراقی کے غیر کی ہیں (۳) وَعَادٍ وَّثَمُوْدَ حرمی وبصری (۴) بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ کوفی وشامی، مدنی اول ہے (۵) وَفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ مدنی اول کے غیر کی ہے (۶) وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ غیر بصری ہے۔ (۷) عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ شامی ہے۔

وقف: الْحَمِيْدِ والی اجماعی آیت پر عم کے لئے (ط) ہے کیونکہ بعد والا جملہ مستانفہ ہے اور باقین کے لئے (لا) ہے کیونکہ اللّٰهِ یا تو الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ سے بدل ہے یا اس کا عطف بیان ہے

سُوْرَةُ الْحِجْرِ

یہ مکی ہے اور بعض کے قول پر وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مدنی ہے اور اس کی کل آیات بالاتفاق ۹۹ ہیں

سُوْرَةُ النَّحْلِ

یہ مکی ہے لیکن وَاِنْ عَاقَبْتُمْ سے آخر سورت تک کی تین آیتیں مکہ اور مدینہ کے درمیان نازل ہوئی ہیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی کل آیات بالاتفاق ۱۲۸ ہیں۔

وقف: وَالنَّهَارَ پر شامیؒ کے لئے اور وَالْقَمَرَ پر حفصؒ کے لیے (ط) ہے کیونکہ دونوں کے لئے بعد کا جملہ مستانفہ ہے اور باقیینؒ کے لئے (لا) ہے کیوں کہ ان کے یہاں چاروں اسم اللیل پر معطوف ہیں۔

سُورَةُ الإسرآء

یہ مکی ہے۔ لیکن عنایات کی رو سے ذیل کی بارہ آیتیں مدنی ہیں ۱ إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ (ع) ۲، ۳ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ اور وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى ۴ أُولٰئِكَ الَّذِينَ (ع)، ۵ تا ۱۲ وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ سے وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي (ع) تک اور اس کی کل آیات کوفیؒ ۱۱۱۔ اور غیر کوفیؒ ۱۱۰ ہیں۔ اور ایک آیت لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا میں اختلاف ہے یہ صرف کوفیؒ ہے۔

سُورَةُ الكهف

یہ مکی ہے اور اس کی کل آیات حرمیؒ ۱۰۵۔ اور شامی ۱۰۶۔ اور کوفیؒ ۱۱۰۔ اور بصری ۱۱۱ ہیں۔ اور گیارہ میں اختلاف ہے (۱) وَزِدْنٰهُمْ هُدًى غیر شامیؒ ہے۔ (۲) إِلَّا قَلِيلٌ مدنی اخیرؒ (۳) غَدًا غیر مدنی اخیرؒ (۴) زَرْعًا (۵) مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا مدنی اخیر شامیؒ اور عراقیؒ ہیں۔ (۶) هٰذِهٖ أَبَدًا مدنی اول، مکیؒ، عراقیؒ ہے۔ (۷، ۸ و ۹) فَأَتْبَعَ سَبَبًا ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا دونوں۔ یہ تینوں عراقی ہیں۔ (۱۰) عِنْدَهَا قَوْمًا مدنی اخیرؒ اور کوفیؒ کے غیر کی ہے (۱۱) بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا عراقیؒ و شامیؒ ہیں۔

سُورَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَام

یہ مکی ہے اور بعض کے قول پر....

ل اور فِيهِ أَبَدًا، ع، اسی طرح إِذًا أَبَدًا ع و ع ان پر اجماعاً آیت ہے ۱۲

لہ اور وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا پر کسی نے بھی آیت شمار نہیں کی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ سے وَبُكِيًّا تک اور عنایات کی رُو سے اِذَا تُتْلٰی سے وَبُكِيًّا تک مدنی ہے اور اس کی کل آیات عراقی، شامی، مدنی اول ۹۸۔ اور مکی، مدنی اخیر ۹۹ ہیں۔ اور تین میں اختلاف ہے (۱) كٓهٰيٰعٓصٓ کوفی ہے (۲) فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ مکی، مدنی اخیر (۳) لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا غیر کوفی ہے۔

وقف: فَيَكُوْنُ ؀ کی اجماعی آیت پر مکی، ابوعمرو، رویس کے لئے لا ہے۔ کیونکہ خلیل و سیبویہ کے نزدیک تقدیر وَ اِنَّ اللّٰهَ ہے۔ اور لام فَاعْبُدُوْهُ کے متعلق ہے اس کے علاوہ پانچ وجوہ اور ہیں جو عنایات رحمانی میں درج ہیں اور ان سب سے اس کا پہلے کلام کے ساتھ اتصال معلوم ہوتا ہے اور باقین کے لئے استیناف کی بنا پر (ط) ہے

سورہ طٰہٰ

یہ مکی ہے۔ لیکن عنایات کی رو سے فَاصْبِرْ سے وَاَبْقٰى تک کی دو آیتیں مدنی ہیں۔ اور اس کی کل آیات بصری ۱۳۲۔ اور حجازی ۱۳۴۔ اور کوفی ۱۳۵ اور حمصی ۱۳۸۔ اور دمشقی ۱۴۰ ہیں۔ اور بائیس میں اختلاف ہے (۱) طٰهٰ (۲) مَا غَشِيَهُمْ (۳) ضَلُّوْا تینوں کوفی (۴) مِنِّىْ هُدًى اور (۵) زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا یہ دونوں غیر کوفی و حمصی (۶ و ۷) نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ؀ وَنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ؀ غیر بصری ہیں (۸) مَحَبَّةً مِّنِّىْ حجازی اور دمشقی ہے (۹) وَلَا تَحْزَنَ (۱۰) فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ؀ (۱۱) مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؀ (۱۲) وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى یہ چاروں شامی ہیں (۱۳) فُتُوْنًا بصری و شامی (۱۴) لِنَفْسِىْ کوفی و شامی (۱۵) اَسِفًا (۱۶) وَاِلٰهُ مُوْسٰى مکی و مدنی اول ہیں (۱۷) فَنَسِيَ غیر مکی و مدنی اول ہے (۱۸) وَعْدًا حَسَنًا (۱۹) اِلَيْهِمْ قَوْلًا یہ دونوں

؀ تَقْضِيْٓ اِنَّ، (ابوعمرو) وَ اٰتَيْنِيْٓ اِنَّ (جعبری) وَ ذٰلِكَ اِنَّ (فراء) وَالْاَمْرُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدنی اخیر ہیں (۲۰) اَتٰقَی السَّامِرِیُّ غیر مدنی اخیر (اور وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ اور یٰسَامِرِیُّ پر اجماعاً آیت ہے) (۲۱) صَفْصَفًا عراقی و شامی (۲۲) فِی الْيَمِّ حمصی ہے اور گو اتحاف میں ضَنْكًا کو بھی حمصی شمار کیا ہے لیکن یہ ضعیف ہے اور سعادۃ الدارین میں اس کو نہیں لیا ہے اور یہی صحیح ہے پس یہ اجماعاً متروک ہے۔

وقف وَلَا تَعْرٰی والی اجماعی آیت پر نافع اور شعبہ کے لئے (ج) ہے کیونکہ وَ اِنَّكَ جملہ مستانفہ ہے اور وصل کی وجہ یہ ہے کہ اس کا عطف اِنَّ لَكَ پر ہے اور باقیین کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ وَ اَنَّكَ اَلَّا تَجُوْعَ پر معطوف ہے

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

یہ مکی ہے اور اس کی کل آیات کوفی ۱۱۲ اور غیر کوفی ۱۱۱ ہیں اور ایک آیت وَلَا يَضُرُّكُمْ میں اختلاف ہے اس کو صرف کوفی نے شمار کیا ہے۔

سُوْرَةُ الْحَجِّ

یہ مکی ہے لیکن هٰذٰنِ خَصْمٰنِ سے تین اور بقول بعض چار آیتیں مدنی ہیں۔ اور بعض کے قول پر یہ پوری سورۃ مدنی ہے۔ لیکن وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ سے چار آیتیں مکی ہیں۔ اور جمہور اس پر ہیں کہ سورۃ کا کچھ حصہ مکی اور کچھ مدنی ہے اور اس کی کل آیات شامی ۷۴، بصری ۷۵، اور مدنی ۷۶، اور مکی ۷۷، اور کوفی ۷۸، ہیں اور پانچ میں اختلاف ہے۔ (۱) اَلْحَمِیْمُ (۲) وَالْجُلُوْدُ دونوں کوفی ہیں (۳) وَثَمُوْدُ غیر شامی (۴) وَقَوْمُ لُوْطٍ حجازی و کوفی ہے (۵) سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مکی کے لئے اس میں دونوں قول ہیں اور شمار والا قول راجح اور قوی ہے کیونکہ دانی نے اس میں مکی کیلئے خلاف بیان نہیں کیا، بلکہ جزم ویقین سے یہی کہا ہے کہ مکی اس کو شمار کرتے ہیں۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

یہ مکی ہے اور اس کی کل آیات کوفی اور حمصی کے لئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۸۔ اور باقینؒ کے لئے ۱۱۹ ہیں۔ کیونکہ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ کو کوفی اور حمصیؒ نے شمار نہیں کیا اور باقینؒ نے کیا ہے۔

اوقاف :۔ ۱۔ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ والی اجماعی آیت پر سُمّا، شامیؒ کیلئے (لا) ہے۔ کیونکہ تقدیر وَلٰکِنَّ اور وَلٰکِنْ ہے اور باقینؒ کے لئے (ط) ہے کیونکہ وَاِنَّ جملہ مستانفہ ہے۔

۲۔ عَمَّا يَصِفُونَ والی اجمالی آیت پر مدنیؒ اور صحبہؒ کے لئے (ط) ہے کیونکہ عٰلِمُ الْغَيْبِ کی تقدیر هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ ہے۔ اور جملہ مستانفہ ہے اور باقینؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ عٰلِمِ اللّٰهِ کی صفت ہے۔

۳۔ بِمَا صَبَرُوٓا پر اخوینؒ کے لئے (ط) ہے۔ کیونکہ اِنَّهُمْ الخ جملہ مستانفہ ہے۔ اور باقینؒ کے لئے (لا) ہے کیونکہ اَنَّهُمْ یا تو جَزَيْتُهُمُ کا دوسرا مفعول ہے یا تقدیر لِاَنَّهُمْ یا بِاَنَّهُمْ ہے۔

سُورَةُ النُّور

یہ مدنی ہے اور اس کی کل آیات حجازیؒ ۶۲۔ اور حمصیؒ ۶۳۔ اور عراقیؒ و دمشقیؒ ۶۴ ہیں۔ اور تین میں اختلاف ہے۔ (۱) وَالْاٰصَالِ (۲) بِالْاَبْصَارِ یہ دونوں عراقیؒ اور شامیؒ ہیں۔ (۳) لِاُولِي الْاَبْصَارِ غیر حمصیؒ ہے۔

اوقاف ۱۔ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ والی اجماعی آیت پر غیر حفصؒ کیلئے (ط) ہے۔ کیونکہ وَالْخٰمِسَةُ جملہ مستانفہ ہے اور باقینؒ کے لئے (لا) ہے کیونکہ وَالْخٰمِسَةَ، اَرْبَعَ پر معطوف ہے۔

۲۔ وَالْاٰصَالِ پر شامیؒ اور شعبہؒ کے لئے (ط) ہے، کیونکہ يُسَبِّحُ کا نائب فاعل لَهٗ ہے۔ اور رِجَالٌ، اَلْمُسَبِّحُ مقدر کی خبر ہے۔ اور تقدیر عبارت یہ ہے گویا کسی نے سوال کیا مَنْ يُسَبِّحُهٗ، جواب میں کہا گیا اَلْمُسَبِّحُوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رِجَالٌ الخ۔ اور باقینؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ رِجَالٌ، یُسَبِّحُ کا فاعل ہے۔
۳ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ پر صحبہؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ، ثَلٰثَ مَرّٰتٍ سے بدل ہے اور باقینؒ کے لئے (ط) کیونکہ تقدیر ھُنَّ ثَلٰثُ الخ ہے اور یہ جملہ مستانفہ ہے۔

سُوْرَۃُ الفُرْقَانِ

بقول بعض یہ مدنی ہے لیکن شروع کی تین آیتیں مکی ہیں اور جمہور کے قول پر پوری سورۃ مکی ہے۔ لیکن وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ سے تین مدنی ہیں۔ اور اس کی کل آیات بلا خلاف ۷۷ ہیں۔

وقف:۔ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ پر ابانؒ وشعبہؒ کے لئے (ج) ہے۔ کیونکہ وَیَجْعَلْ والا جملہ مستانفہ ہے اور وصل کی وجہ یہ ہے کہ یہ جَعَلَ پر معطوف ہے اس لئے کہ جب شرط ماضی واقع ہو تو اس کے جواب میں مضارع میں رفع اور جزم دونوں صحیح ہیں لیکن یہ سیبویہ کا مذہب نہیں ہے اور باقینؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ یہ جَعَلَ کے محل پر معطوف ہے۔

سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ

یہ مکی ہے، لیکن وَالشُّعَرَآءُ سے آخر تک کی چار آیتیں مدنی ہیں اور عنایات کی رو سے اَفَبِعَذَابِنَا سے سورۃ کے آخر تک کی تمام ۲۴ یا ۲۵ آیات مدنی ہیں۔ اور اس کی کل آیات بصریؒ، مکیؒ اور مدنی اخیرؒ ۲۲۶۔ کوفیؒ، شامیؒ اور مدنی اولؒ ۲۲۷ ہیں۔ چار میں اختلاف ہے۔

(۱) طٰسٓمّٓ کوفیؒ ہے (۲) فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ غیر اولؒ ہے (۳) اَیْنَمَا کُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ[1] غیر بصریؒ ہے (۴) بِہِ الشَّیٰطِیْنُ[2] مکیؒ و مدنی اخیرؒ کے

---

[1] اَیْنَمَا کُنْتُمْ کی قید سے مَا تَعْبُدُوْنَ اور مَا کُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ کو نکال دیا کیونکہ ان پر اجماعاً آیت ہے ۱۲۔ [2] اور مِنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ پر اجماعاً آیت ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقف: ۱۲ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ (ع۲) والی اجماعی آیت پر یعقوبؒ کیلئے (لا) ہے کیونکہ وَیَضِیْقُ اور وَلَا یَنْطَلِقُ کا عطف یُکَذِّبُوْنِ پر ہے اور خوف تینوں چیزوں سے ہے اور باقینؒ کے لئے (ط) ہے کیونکہ ان کے یہاں بعد کا جملہ مستانفہ ہے

سُوْرَةُ النَّمْل

یہ مکی ہے اور اس کی کل آیات کوفیؒ ۹۳، بصریؒ و شامیؒ ۹۴، حجازیؒ ۹۵ ہیں۔ اور دو میں اختلاف ہے (۱) وَاُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ حجازیؒ ہے (۲) مِنْ قَوَارِیْرَ غیر کوفیؒ ہے۔

اوقاف ۱ اَفَهُمْ لَا یَهْتَدُوْنَ پر کسائیؒ، ابوجعفرؒ اور رویسؒ کی قراءۃ میں (ط) ہے۔ کیونکہ اَلَا سے الگ کلام شروع ہوتا ہے اور باقینؒ کیلئے (لا) ہے۔ کیونکہ اَلَّا یا تو وَزَیَّنَ کا مفعول لہٗ ہے۔ یا اَعْمَالَهُمْ سے بدل الکل ہے۔ یا اَلْاَعْمَالُ محذوف کی خبر ہے۔ ان صورتوں میں لَا اپنے معنی پر ہے اور السَّبِیْلِ سے بھی بدل الکل کہہ سکتے ہیں۔ اور لَا یَهْتَدُوْنَ کا مفعول بہ بھی۔ ان دونوں صورتوں میں لَا زائد ہے۔

۲ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ پر کوفیؒ اور یعقوبؒ کے غیر کے لئے (ط) ہے کیونکہ اِنَّا، ھِیَ مقدر کی خبر ہے۔ اور باقینؒ کے لئے ایک ترکیب کی رو سے (لا) ہے اور وہ یہ کہ اَنَّا ھِیَ مقدر کی خبر ہے۔

اور اگر اس کو کَانَ کی خبر یا عَاقِبَةُ سے بدل بنائیں یا اس کی تقدیر لِاَنَّا مانیں تو (لا) ہے۔ اور قرآنوں میں (لا) ہی ہے۔

۳ تُكَلِّمُهُمْ پر کوفیؒ اور یعقوبؒ کے غیر کے لئے (ط) ہے۔ کیونکہ اِنَّ النَّاسَ جملہ مستانفہ ہے۔ اور اگر تُكَلِّمُهُمْ کو تَقُوْلُ کے معنی میں لیں تو پھر اِنَّ مقولہ ہوگا۔ اس صورت میں (لا) ہوگا۔ لیکن استیناف قرار دینا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اولیٰ ہے۔ اور باقین کے لئے (۱۸) ہے کیونکہ تقدیر بِأَنَّ یا لِأَنَّ ہے۔

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ یہ مکی ہے لیکن اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ سے الْجٰهِلِیْنَ تک کی چار آیات مدنی ہیں اور اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ والی پوری آیت ہجرت کے سفر میں جحفہ میں نازل ہوئی اور اس کی کل آیات ۸۸ ہیں اور دو میں اختلاف ہے۔ (۱) طٰسٓمٓ کوفی ہے۔ (۲) یَسْقُوْنَ غیر کوفی ہے۔ اور حمصی نے دو اور زیادہ کی ہیں (۳) عَلَى الطِّيْنِ حمصی ہے (۴) اَنْ یَّقْتُلُوْنِ غیر حمصی ہے۔

سُوْرَۃُ الْعَنْكَبُوْتِ یہ مکی ہے لیکن شروع کی گیارہ آیتیں مدنی ہیں اور بعض کے قول پر ساری سورۃ مدنی ہے اور اس کی کل آیات حمصی کے لئے بلاخلاف اور مدنی اول کے لئے خلاف کے ساتھ ۷۰ اور غیر حمصی ۶۹ ہیں اور پانچ میں اختلاف ہے (۱) الٓمّٓ کوفی ہے۔ (۲) وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ حرمی و حمصی (۳) لَهُ الدِّيْنَ بصری و دمشقی ہے (۴) اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ حمصی ہے (۵) فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ مدنی اول بخلاف۔

سُوْرَۃُ الرُّوْمِ یہ مکی ہے۔ اور عنایات کی رو سے ایک آیت فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ مدنی ہے۔ اور اس کی کل آیات مکی اور مدنی اخیر ۵۹۔ اور باقی شماروں میں ۶۰ ہیں۔ اور پانچ میں اختلاف ہے (۱) الٓمّٓ کوفی (۲) غُلِبَتِ الرُّوْمُ مکی اور مدنی اخیر کے غیر کی ہے۔ (۳) بِضْعِ سِنِيْنَ مدنی اول و کوفی کے غیر کی ہے (۴) سَيَغْلِبُوْنَ میں مکی کے لئے دو قول ہیں۔ ان میں سے ایک قول پر باقی چھ اماموں کی طرح ان کے لئے بھی آیت ہے۔ اور یہی صحیح بھی ہے اور دوسرے قول پر آیت نہیں ہے۔ یہ معتبر اور مشہور نہیں ہے۔ (۵) يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مدنی اول ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃ لقمٰن علیہ السّلام یہ مکی ہے اور بعض کے قول پر وَلَوْاَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ سے تین آیتیں مدنی ہیں۔ اور اس کی کل آیات حرمی ۳۳۔ اور غیر حرمی ۳۴ ہیں۔ اور دو میں اختلاف ہے (۱) الٓمّٓ کوفی (۲) لَہُ الدِّیْنَ بصری و شامی ہے۔

سُوْرَۃ السّجدۃ یہ مکی ہے اور بعض کے قول پر تَتَجَافٰی سے پانچ اور بقول بعض اَفَمَنْ کَانَ سے تین آیتیں مدنی ہیں اور اس کی کل آیات بصری ۲۹۔ اور غیر بصری ۳۰ ہیں۔ اور دو میں اختلاف ہے (۱) الٓمّٓ کوفی (۲) جَدِیْدٍ حجازی و شامی ہے۔

سورۃ الاحزاب یہ مدنی ہے۔ اور اس کی کل آیات ۷۳ ہیں۔

سُوْرَۃ سَبَا یہ مکی ہے اور بعض کے قول پر وَیَرَی الَّذِیْنَ والی آیت مدنی ہے اور اس کی کل آیات غیر شامی ۵۴ اور شامی ۵۵ ہیں۔ کیونکہ انہوں نے وَشِمَالٍ کو بھی شمار کیا ہے۔

وقف: لَتَاْتِیَنَّکُمْ پر عمؔ اور رویسؔ کے لئے (ط) ہے۔ کیونکہ عَلَّامُ الْغَیْبِ ھُوَ مقدر کی خبر ہو کر جملہ مستانفہ ہے اور باقینؔ کے لئے (لا) ہے کیونکہ عَالِمِ اور عَلَّامِ، وَرَبِّیْ کی صفت یا اس سے بدل ہے۔

سُوْرَۃ فَاطِر یہ مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات حمصی ۴۴۔ کوفی، بصری، مکی، مدنی اول ۴۵۔ اور دمشقی و مدنی اخیر ۴۶ ہیں۔

اس سورت کی انتالیس آیات تو اجماعی ہیں۔ اور ناظمہ کی رو سے سات اور اتحاف اور سعادت دارین وغیرہما کی رو سے نو آیات اختلافی ہیں۔ (۱) عَذَابٌ شَدِیْدٌ (غ) بصری و شامی ہے۔ (۲) جَدِیْدٍ غیر بصری و حمصی (۳) وَ (۴) الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ اور وَلَا النُّوْرُ دونوں بصری کے غیر کی ہیں (۵) فِیْ غُرُوْ

www.KitaboSunnat.com

فیردمشقی (۶) اَنْ تَزِدُ وْلَا بصری۔ (۷) تَبْدِیْلًا بصری، مدنی اخیر اور شامی اور اسحاق کی رو سے (۸) وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ (۹) اِلَّا نَذِیْرٌ۔ یہ دونوں بھی اختلافی ہیں۔ اور غیر حمصی ہیں۔

سُوْرَۃ یٰسٓ علیہ السلام یہ مکی ہے اور بعض کے قول پر وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا والی ایک آیت مدنی ہے۔ اور اس کی کل آیات غیر کوفی ۸۲۔ اور کوفی ۸۳ ہیں۔ کیونکہ ان کے یہاں یٰسٓ بھی آیت ہے

سُوْرَۃ وَالصّٰفّٰت یہ مکی ہے اور اس کی کل آیات بصری اور ابوجعفر کے لئے ۱۸۱۔ اور باقین کے لئے ۱۸۲ ہیں۔ اور چار میں اختلاف ہے۔ (۱) مِنْ کُلِّ جَانِبٍ غیر حمصی (۲) دُحُوْرًا حمصی (۳) وَمَا کَانُوْا یَعْبُدُوْنَ غیر بصری ہے۔ (۴) وَاِنْ کَانُوْا لَیَقُوْلُوْنَ[ع] اس نقل کی رو سے جس کو ابوعمرو دانی نے نقل کیا ہے۔ ابوجعفر کے غیر کی ہے

وقف: اَحْسَنَ الْخٰلِقِیْنَ والی اجماعی آیت پر صحبؒ ویعقوبؒ کے غیر کے لئے ہے (ط) ہے کیونکہ اَللّٰهُ الخ جملہ مستانفہ اور مضمون کے لحاظ سے بھی الگ ہے اور صحبؒ ویعقوبؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ اَللّٰهَ، اَحْسَنَ سے بدل یا اس کا عطف بیان ہے۔

سُوْرَۃ صٓ یہ مکی ہے اور اس کی کل آیات عاصم جحدری (بصری) کے لئے ۸۵۔ اور حجازی وشامی اور ایوب بن متوکل اور یعقوب حضرمی کے لئے ۸۶۔ اور کوفی ۸۸ ہیں۔ اور چار میں اختلاف ہے

[ع] لَیَقُوْلُوْنَ کے ساتھ وَاِنْ کَانُوْا کی قید لگا کر مِنْ اِفْکِهِمْ لَیَقُوْلُوْنَ کو نکال دیا کیونکہ اس پر اجماعاً آیت ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) ذِی الذِّکْرِ کوفی ہے (۲) وَغَوَّاصٍ غیر بصری (۳) نَبَؤٌا عَظِیْمٌ غیر حمصی ہے (۴) وَالْحَقَّ اَقُوْلُ، کوفی، حمصی اور ایوب بن متوکل اور یعقوب حضرمی کے لیے ہے نہ کہ عاصم حجدری اور حجازی و دمشقی کے لیے بھی۔

سُوْرَةُ الزُّمَرِ

یہ مکی ہے لیکن اَللّٰہُ نَزَّلَ والی ایک آیت اور بقول بعض قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا سے تین آیتیں مدنی ہیں۔ اور اس کی کل آیات حجازی و بصری ۷۲۔ اور شامی ۷۳۔ اور کوفی ۷۵ ہیں۔ اور سات میں اختلاف ہے۔ (۱) یَخْتَلِفُوْنَ پہلے موقع میں غیر کوفی (۲) مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ دوسرا (ع) کوفی و شامی (۳) دِیْنِیْ (۴) مِنْ هَادٍ دوسرا (۵) فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ کوفی کی ہیں (۶) فَبَشِّرْ عِبَادِ مکی اور مدنی اول کے غیر کی ہے۔ (۷) مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ مکی و مدنی اول کی ہے۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

یہ مکی ہے۔ اور عنایات کی رو سے اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ سے دو آیتیں مدنی ہیں اور اس کی کل آیات بصری ۸۲۔ اور حجازی و حمصی ۸۴۔ اور کوفی ۸۵۔ اور دمشقی ۸۶ ہیں۔ اور نو میں اختلاف ہے۔ (۱) حٰمٓ کوفی (۲) کٰظِمِیْنَ غیر کوفی (۳) یَوْمَ التَّلَاقِ غیر دمشقی (۴) بَارِزُوْنَ دمشقی (۵) اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ مدنی اخیر اور بصری کے غیر کی (۶) الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ دمشقی و مدنی اخیر کی ہے (۷) یُسْحَبُوْنَ کوفی و مدنی اخیر و دمشقی (۸) فِی الْحَمِیْمِ مکی و مدنی اول ہے۔

ع دوسرا کہہ کر پہلے کو نکال دیا جو ع میں ہے کیونکہ اس میں اختلاف نہیں ہے بلکہ اس پر اجماعاً آیت ہے ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ كوفی وشامی ہے اور ناظمہ کی رو سے تُشْرِكُوْنَ میں شامی کے لئے دونوں روایتیں ہیں اور شمار کی روایت صحیح تر ہے۔

سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ

یہ مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات بصری وشامی ۵۲ اور حجازی ۵۳۔ اور کوفی ۵۴ ہیں اور ۲ میں اختلاف ہے (۱) حٰمٓ کوفی (۲) عَادٍ وَّثَمُوْدَ حجازی وکوفی ہے

وقف فِیْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ پر یعقوب کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ سَوَآءٍ اَيَّامٍ کی صفت ہے۔ اور باقین کے لئے (ط) ہے۔ ابوجعفر کے لئے تو اس بناء پر کہ سَوَآءٌ، هِيَ مقدرہ کی خبر ہو کر جملہ اسمیہ ہے۔ اور باقین کے لئے اس وجہ سے کہ سَوَآءً، اِسْتَوَتْ محذوف کا مفعول مطلق ہو کر جملہ فعلیہ ہے اور دونوں صورتوں میں استیناف ہے۔

سُوْرَۃُ شُوْرٰی

یہ مکی ہے۔ لیکن قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ سے چار آیتیں مدنی ہیں اور عنایات کی رو سے ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ سے الصّٰلِحٰتِ تک کا جملہ بھی مدنی ہے اور اس کی کل آیات بصری کے لئے ایک قول پر ۴۹۔ اور دوسرے پر ۵۰ ہیں۔ حجازی ودمشقی ۵۰۔ اور حمصی ۵۱۔ اور کوفی ۵۳ ہیں۔ اور چار میں اختلاف ہے۔ (۱) حٰمٓ ۵ کوفی ہے۔ (۲) عٓسٓقٓ کوفی وحمصی۔ (۳) كَالْاَعْلَامِ کوفی (۴) عَنْ كَثِيْرٍ (ع) پہلی جگہ حجازی، شامی، کوفی اور بصری کے لئے ۲ قول ہیں (۱) آیت ہے نہ کہ كَالْاَعْلَامِ پر۔ یہی صحیح اور قوی ہے۔ (۲) اس پر آیت نہیں ہے اور كَالْاَعْلَامِ پر ہے۔ اور یہ روایت ضعیف اور کمزور ہے۔

اوقاف وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ پر ابن کثیر کے لئے (ط) ہے کیونکہ يُوْحٰی کا نائب فاعل اِلَيْكَ ہے جو وَاِلَى کا معطوف علیہ ہے در

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ فعل مقدر کا فاعل ہو کر جملہ مستانفہ ہے۔ پس یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا اور (ع) کی طرح ہے پس گویا کسی نے سوال کیا مَنْ یُّوْحِیْ اس کے جواب میں فرمایا اللّٰہُ ای یوحی اللّٰہ۔ اور باقینؒ کے لئے لا ہے۔ کیونکہ اللّٰہُ۔ یُوْحِیْ مذکور کا فاعل ہے۔

۲ وَیَعْفُ عَنْ کَثِیْرٍ والی اجماعی آیت پر عسم کے لئے (ط) ہے کیونکہ وَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ جملہ مستانفہ ہے۔ ای وَھُوَ یَعْلَمُ۔

سُوْرَۃُ الزُّخْرُف

یہ مکی ہے اور عنایات کی رو سے ایک آیت مدنی ہے اور وہ آیت منار الہدیٰ کی رو سے وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا اور حسینیؒ کے قول پر فَاسْتَخَفَّ ہے۔ اور اس کی کل آیات شامیؒ ۸۸ اور غیر شامیؒ ۸۹ ہیں اور دو میں اختلاف ہے (۱) حٰمٓ کوفیؒ (۲) مَھِیْنٌ حجازیؒ و بصریؒ ہے۔

سُوْرَۃُ الدُّخَان

یہ مکی ہے اور اس کی کل آیات حجازیؒ و شامیؒ ۵۶ اور بصریؒ ۵۷ اور کوفیؒ ۵۹ ہیں اور چار میں اختلاف ہے (۱) حٰمٓ کوفیؒ (۲) لَیَقُوْلُوْنَ کوفیؒ ہے (۳) الزَّقُّوْمِ مکیؒ و حمصیؒ و مدنی اخیرؒ کے غیر کی ہے (۴) فِی الْبُطُوْنِ دمشقیؒ و مدنی اولؒ کے غیر کی ہے۔

اوقاف

۱ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پر غیر کوفی کیلئے ایک ترکیب کی رو سے (ط) بھی ہو سکتی ہے۔ اور وہ یہ کہ رَبُّ، ھُوَ مقدر کی خبر ہو کر جملہ مستانفہ ہے اور اگر رَبُّ کو مبتدا اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کو خبر بنا لیں تو اس صورت میں الْعَلِیْمُ پر (ط) اور مُّوْقِنِیْنَ پر (لا) ہوگا۔ اور اگر رَبُّ کو السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ سے بدل الکل یا اس کی صفت بنائیں تو کوفیؒ کی طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ونیز نافعؒ کے لئے بھی (لا) ہے۔ اور کوفیؒ کے لئے (لا) کی وجہ یہ ہے کہ تعابُ میں تعابتک سے بدل ہے۔

ؔ ذُقْ پر کسائیؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ تقدیر لِاَنَّكَ یا بِاَنَّكَ ہے اور باقین کے لئے (ج) ہے۔ کیونکہ اِنَّكَ جملہ مستانفہ ہے۔ اور اگر اس سے پہلے وقُولُوا لَهٗ مقدر مانا جائے۔ اور اس کا عطف فَاعْتِلُوْهُ پر کیا جائے تو ان کے لئے بھی (لا) ہے۔ اسی لئے قرآنوں میں دونوں رمز ہیں۔

سُوْرَةُ الجَاثِيَه

یہ مکی ہے۔ لیکن قُلْ لِلَّذِيْنَ والی آیت مدنی ہے اور اس کی کل آیات غیر کوفیؒ ۳۶۔ اور کوفی ۳۷ ہیں۔ کیونکہ ان کے یہاں حٰمٓ بھی آیت ہے۔

اَوْقاف

ؔ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ والی اجماعی آیت پر اخوینؒ و یعقوبؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ اٰيٰتٍ دوسرے اور تیسرے ۳ موقع میں پہلے لَاٰيٰتٍ کی تاکید ہے یا واو عاطفہ ہے۔ اور باقی حضراتؒ کے لئے (ط) ہے۔ کیونکہ وَفِيْ خَلْقِكُمْ خبر مقدم اور اٰيٰتٌ مبتدا مؤخر ہے اور دونوں مل کر جملہ مستانفہ ہے۔ اور يُوْقِنُوْنَ پر سب ہی کے لئے (لا) ہے۔

ؔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (ع) پر صحبؒ کے غیر کیلئے (ط) ہے۔ کیونکہ سَوَاۗءٌ خبر مقدم اور مَحْيَاهُمْ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر اور دونوں مل کر جملہ مستانفہ ہے۔ اور صحبؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ سَوَاۗءً نَجْعَلَهُمْ کی ضمیر هُمْ سے حال مؤکدہ ہے اور كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، نَجْعَلَ کا دوسرا مفعول ہے،

ؔ جَاثِيَةً پر یعقوبؒ کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ اس کے بعد والا كُلُّ اُمَّةٍ پہلے كُلَّ اُمَّةٍ سے بدل ہے۔ اور باقی نو کے لئے "ط" ہے ......

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ کُلٌّ اُمَّۃٍ تُدْعٰی جملہ مستانفہ ہے۔

سُوْرَۃُ الاَحْقَاف یہ مکی ہے لیکن قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ کَانَ اور فَاصْبِرْ یہ دو آیتیں مدنی ہیں اور عنایات کی رو سے وَوَصَّیْنَا اور تُدَمِّرُ یہ دو بھی مدنی ہیں۔ اور اس کی کل آیات غیر کوفی ۳۴ اور کوفی ۳۵ ہیں۔ کیونکہ یہ حٰمٓ کو بھی شمار کرتے ہیں۔

سُوْرَۃُ مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم یہ اکثر کے نزدیک مدنی ہے۔ لیکن وَکَاَیِّنْ والی آیت مکی ہے اور حسینی کے قول پر وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ والی آیت ہجرت کے سفر کے وقت راستہ میں نازل ہوئی اور بعض کے قول پر مکی ہے اور اس کی کل آیات کوفی ۳۸ اور حجازی و دمشقی ۳۹ اور بصری و حمصی ۴۰ ہیں، سات میں اختلاف ہے (۱) اَوْزَارَهَا کوفی و حمصی کے غیر کی ہے (۲) الرِّقَابِ (۳) الْوَثَاقَ (۴) لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ تینوں حمصی ہیں (۵ و ۶) وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ اور اَقْدَامَكُمْ غیر حمصی ہیں (۷) لِلشّٰرِبِیْنَ بصری و حمصی ہے۔

سُوْرَۃُ الفَتْح یہ مدنی ہے اور صحیح یہ ہے کہ سنہ ۶ھ میں جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے مدینہ کو واپس تشریف لا رہے تھے اس وقت راستہ میں نازل ہوئی تھی۔ اسی بنا پر اس کو مدنی قرار دیا گیا اور اس کی کل آیات ۲۹ ہیں۔

سورۃ الحجرات:۔ یہ مدنی ہے اور اس کی کل آیات ۱۸ ہیں۔

سورۃ قٓ:۔ یہ مکی ہے اور عنایات کی رو سے وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ والی آیت مدنی ہے۔ اور اس کی کل آیات ۴۵ ہیں۔

سورۃ والذّٰریٰت:۔ یہ مکی ہے اور اس کی کل آیات ۶۰ ہیں۔

ے ذکر وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ کیونکہ وہ اجماعی ہے۔ ۱۲ محمد طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ والطور :- یہ مکی ہے اور اس کی کل آیات حجازیؒ ۴۷۔ اور بصریؒ ۴۸۔ اور کوفیؒ و شامیؒ ۴۹ ہیں۔ اور دو میں اختلاف ہے۔ (۱) وَالطُّوْرِ عراقیؒ اور شامیؒ۔ (۲) دَعًّا کوفیؒ و شامیؒ۔

وقف نَدْعُوْهُ پر مدنیؒ اور کسائیؒ کے لیے (لا) ہے۔ کیونکہ تقدیر لِاَنَّهٗ ہے یا اَنَّهٗ، نَدْعُوْهُ کا دوسرا مفعول ہے۔ ای نَدْعُوْهُ بِاَنَّهٗ اور باقینؒ کے لیے اِنَّهٗ الخ کے مستانفہ ہونے کی وجہ سے (ط) ہے۔

سُوْرَۃ وَالنَّجْم

یہ مکی ہے۔ اور منار الہدیٰ کی تحقیق پر عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اور حسینیؒ کے قول پر اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ والی آیت مدنی ہے اور اس کی کل آیات کوفیؒ و حمصیؒ ۶۲۔ اور ان کے غیر کے لیے ۶۱ ہیں اور تین میں اختلاف ہے (۱) مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا کوفیؒ (۲) عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى شامیؒ (۳) اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا غیر دمشقیؒ ہے

سُوْرَةُ الْقَمَر

جمہور کے نزدیک یہ مکی ہے اور بعض کے قول پر اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ سے تین آیتیں مدنی ہیں اور اس کی کل آیات ۵۵ ہیں۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰن عزوجل

جمہور کے نزدیک یہ مکی ہے اور بعض کے قول پر مدنی ہے۔ اور اس کی کل آیات بصریؒ ۷۶۔ اور حجازیؒ ۷۷۔ اور کوفی و شامی ۷۸ ہیں۔ اور پانچ میں اختلاف ہے (۱) اَلرَّحْمٰنُ کوفیؒ و شامیؒ ہے (۲) خَلَقَ الْاِنْسَانَ پہلے موقع میں غیر مدنیؒ ہے (۳) لِلْاَنَامِ غیر مکی ہے (۴) شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ حجازیؒ ہے (۵) بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ غیر بصریؒ ہے،

سُوْرَةُ الْوَاقِعَة

یہ مکی ہے اور حسینیؒ کے قول پر اَفَرَءَيْتُمُ الْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے دو اور منار الہدیٰ کی رُو سے ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۔ اور اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ یہ دو آیتیں مدنی ہیں اور اس کی کل آیات کوفی ۹۶ بصری ۹۷ حجازی و شامی ۹۹ ہیں۔ اور پندرہ میں اختلاف ہے (۱) فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (۲) وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ دونوں کوفی کے غیر کی ہیں (۳) مَّوْضُوْنَةٍ کوفی حجازی (۴) وَاَبَارِيْقَ مکی و مدنی اخیر ہے (۵) وَحُوْرٌ عِيْنٌ کوفی و مدنی اول (۶) وَلَا تَاْثِيْمًا مدنی اول و مکی کے غیر کی ہے (۷) وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ کوفی و مدنی اخیر کے غیر کی ہے (۸) اَنْشَاْنٰهُنَّ غیر بصری (۹) وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ غیر کوفی ہے (۱۰) وَحَمِيْمٍ غیر مکی کی (۱۱) وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ مکی و حمصی کی ہے (۱۲) الْاَوَّلُوْنَ غیر حمصی ہے (۱۳) قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ شامی و مدنی اخیر کے غیر کی ہے (۱۴) لَمَجْمُوْعُوْنَ شامی و مدنی اخیر ہے (۱۵) وَرَيْحَانٌ شامی ہے۔

وقف :- مِمَّا يَشْتَهُوْنَ پر اخوین اور ابوجعفر کے لئے (لا) ہے۔ کیونکہ وَحُوْرٍ جنّٰت یا کواب پر معطوف ہے اور فراء نے جر جوار کہا ہے لیکن اول قول قوی ہے اور باقین کے لئے (ط) ہے۔ کیونکہ وَحُوْرٌ الخ جملہ مستانفہ ہے۔

سُوْرَةُ الْحَدِيْد

یہ مدنی ہے اور بعض کے قول پر مکی ہے اور اس کی کل آیات حجازی و شامی ۲۸۔ اور عراقی ۲۹ ہیں۔ اور دو میں اختلاف ہے۔ (۱) مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ کوفی (۲) وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ بصری ہے۔

از سُوْرَةُ الْمُجَادَلَة تا سُوْرَةُ التَّحْرِيْم

سورۃ المجادلۃ مدنی ہے لیکن مَا يَكُوْنُ مِنْ سے آخر آیت تک مکی ہے اور بعض کے قول پر پہلی دس آیتیں مدنی ہیں اور باقی ساری سورۃ مکی ہے اور اس کی کل آیات مکی و مدنی اخیر ۲۱

www.KitaboSunnat.com

اور باقی شماروں میں ۲۲ ہیں اور ایک آیت فِی الْاَذَلِّیْنَ میں اختلاف ہے، اس کو مکی و مدنی آخر نے ترک کیا ہے۔

وقف اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ پر یعقوب کے لیے (ج) ہے کیوں کہ وَلَآ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ مبتدا اور مابعد خبر ہے۔ پھر یہ دونوں مل کر جملہ مستانفہ ہے۔ اور وصل کی وجہ یہ ہے کہ اس کا عطف مِنْ نَّجْوٰی کے محل پر ہے۔ اور چونکہ دونوں کلام باہم متصل ہیں اسی لئے (ج) ہے۔ ورنہ استیناف کی بنا پر وقف مطلق ہوتا۔ اور سُوْرَةُ الْحَشْرِ مدنی ہے اور اس کی کل آیات ۲۴ ہیں۔ اور سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة مدنی ہے اور اس کی کل آیات ۱۳ ہیں۔ اور سورۃ الصف بقول محققین مدنی ہے اور بعض کے قول پر مکی ہے، اور اس کی کل آیات ۱۴ ہیں۔ اور سورۃ الجمعہ مدنی ہے اور اس کی کل آیات ۱۱ ہیں۔ اور سورۃ المنفقون مدنی ہے اور اس کی کل آیات بھی ۱۱ ہیں۔ اور سورۃ التغابن یہ اکثر کے قول پر مدنی ہے اور بعض کے نزدیک مکی ہے لیکن یٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ سے تین آیات مدنی ہیں اور اس کی کل آیات ۱۸ ہیں۔ اور سورۃ الطلاق مدنی ہے اور اس کی کل آیات بصری ۱۱۔ حجازی، کوفی، دمشقی ۱۲، حمصی ۱۳ ہیں۔ اور چار میں اختلاف ہے (۱) الْاٰخِرِ دمشقی ہے (۲) مَخْرَجًا کوفی، حمصی و مدنی آخر اور مکی ہے (۳) يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ مدنی اول ہے (۴) قَدِيْرٌ حمصی ہے۔ اور سورۃ التحریم مدنی ہے اور اس کی کل آیات غیر حمصی ۱۲۔ اور حمصی ۱۳ ہیں۔ کیونکہ اَلْاَنْهٰرُ کو انہوں نے

سُوْرَةُ الْمُلْك تا سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰت

سورۃ الملک مکی ہے اور اس کی کل آیات مکی اور شیبہ از نافع کے لئے ۳۱۔ اور باقی سب شماروں میں ۳۰ ہیں۔ اور ایک آیت میں اختلاف ہے اور وہ قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ہے اس کو مکی، شیبہ اور نافع نے لیا ہے۔ پس حجازی میں سے ابو جعفر، شامی اور عراقی کے ساتھ ہیں۔ اور ناظم میں فرق ہے

www.KitaboSunnat.com

مُراد ابوجعفرؒ ہی ہیں۔ اور سورہ ن مکی ہے اور عنایات کی رُو سے اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ سے چودہ اور فَاصْبِرْ سے تین آیتیں کُل سترہ آیات مدنی ہیں اور اس کی کل آیات ۵۲ ہیں اور سورۃ الحاقۃ مکی ہے اور اس کی کل آیات بصریؒ ودمشقیؒ ۵۱۔ اور باقی سب شماروں میں ۵۲ ہیں۔ اور تین میں اختلاف ہے۔ (۱) اَلْحَآقَّةُ پہلا کوفیؒ ہے (۲) حُسُوْمًا حمصیؒ ہے (۳) بِشِمَالِهٖ حجازیؒ ہے اور سورۃ المعارج مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات دمشقیؒ ۴۳۔ اور باقی شماروں میں ۴۴ ہیں اور ایک آیت میں اختلاف ہے۔ اور وہ اَلْفَ سَنَةٍ ہے... اس کو دمشقیؒ نے ترک کیا ہے۔ اور سورۃ نوح علیہ السلام مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات کوفیؒ ۲۸ بصریؒ ودمشقیؒ ۲۹ حجازیؒ وحمصیؒ ۳۰ ہیں اور پانچ میں اختلاف ہے (۱) نُوْرًا حمصیؒ ہے۔ (۲) سُوَاعًا کوفیؒ، حمصیؒ کے غیر کی۔ اور (۳) نَارًا کوفیؒ کے غیر کی ہے (۴) وَنَسْرًا کوفیؒ، حمصیؒ، مدنی اخیرؒ ہے (۵) اَضَلُّوْا كَثِيْرًا مکیؒ ومدنیؒ اوّل ہے اور سورۃ الجن مکی ہے اور اس کی کُل آیات ۲۸ ہیں اور دو میں اختلاف ہے (۱) مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ مکیؒ ہے (۲) مُلْتَحَدًا غیر مکیؒ ہے۔ اور اتحاف میں بزیؒ کے نزدیک ۲۷ بتائی ہیں لیکن ان کے لئے کسی آیت کا ترک نہیں بتایا۔ واللہ اعلم اور سورۃ المزمّل مکی ہے لیکن بعض کے قول پر وَاصْبِرْ سے دو اور بقول بعض اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ سے آخر تک ایک آیت مدنیؒ ہے اور اس کی کل آیات مدنی اخیرؒ ۱۸۔ اور بصریؒ وحمصیؒ ۱۹۔ اور باقی شماروں میں ۲۰ ہیں۔ اور مکیؒ کے لئے ایک قول پر ۱۹۔ اور دوسرے قول پر ۲۰ ہیں۔ اور یہی قول صحیح ہے اور پانچ میں اختلاف ہے۔ (۱) الْمُزَّمِّلُ کوفیؒ وشامیؒ ومدنیؒ اولؒ۔ (۲) وَجَحِيْمًا غیر حمصیؒ ہے (۳) اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا مکیؒ کے لئے (۴) دوسرا رَسُوْلًا جو اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا میں ہے اس پر مدنیانؒ، شامیؒ عراقیؒ کے لئے آیت ہے اور مکیؒ کے لئے دو روایتیں ہیں۔ (الف) دانیؒ کی روایت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اعتبار سے باقی چھے اماموں کی طرح مکیؒ کے لیے بھی اس پر آیت ہے اور یہی صحیح ہے (ب) دانیؒ کے ماسوا کی روایت کی رو سے مکیؒ کے لئے اس پر آیت نہیں ہے مگر ان کا یہ قول بلا دلیل ہے اور ترک کی وجہ بھی غیر معقول ہے (۵) شَيْئًا مدنی اخیرؒ کے غیر کی ہے۔ اور سُورَۃ المدثر مکی ہے اور اس کی کل آیات مکیؒ و دمشقیؒ و مدنی اخیرؒ ۵۵۔ اور مدنی اولؒ و عراقیؒ و حمصیؒ ۵۶ ہیں۔ اور ۲ میں اختلاف ہے۔
(۱) يَتَسَاءَلُونَ غیر مدنی اخیرؒ ہے۔ (۲) عَنِ الْمُجْرِمِينَ مدنیانؒ، عراقیؒ و حمصیؒ ہے۔ اور سُورَۃ القیمۃ مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات کوفیؒ و حمصیؒ کے غیر کیلئے ۳۹۔ اور ان دونوں کے لئے ۴۰ ہیں۔ کیونکہ لِتَعْجَلَ بِهِ ان دونوںؒ کے یہاں آیت ہے

اور سورۃ الدھر مکی ہے اور ایک قول پر مدنی ہے لیکن ایک آیت وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اور بعض کے قول پر فَاصْبِرْ مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات ۳۱ ہیں۔
اور سورۃ المرسلت مکی ہے۔ اور بعض کے قول پر وَإِذَا قِيلَ والی آیت مدنی ہے۔ اور اس کی کل آیات ۵۰ ہیں۔

از سُورَۃ النَّبَا تا سُورَۃ النَّاس

سُورَۃ النبا مکی ہے اور اس کی کل آیات مکیؒ اور بصریؒ کے غیر کے لئے ۴۰۔ اور ان دونوں کے لئے ۴۱ ہیں۔ کیونکہ یہ عَذَابًا قَرِيبًا کو بھی شمار کرتے ہیں۔ (اور ناظمہ کی رو سے مکیؒ کے لئے دونوں قول ہیں یعنی ایک قول پر قَرِيبًا کو انہوں نے بھی شمار کیا ہے۔ پس ۴۱ ہو گئیں اور ایک پر نہیں کیا پس ۴۰ رہ گئیں۔)

وقف: (۱) حِسَابًا والی اجماعی آیت پر حرمیؒ۔ ابو عمروؒ و اجاروںؒ کے لئے (ط) ہے۔ اس بنا پر کہ رَبُّ، هُوَ مقدر کی خبر ہے۔ اور الرَّحْمٰنُ اس سے بدل ہے۔ اور اگر الرَّحْمٰنُ سے پہلے بھی هُوَ مقدر مان لیں تو وہ بھی خبر ہوگا۔ اور اس صورت میں ان کے لئے حِسَابًا اور وَمَا بَيْنَهُمَا دونوں ہی پر وقف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق ہوگا دونوں کا زیر پڑھنے والوں شامیؒ، عاصمؒ، یعقوبؒ کے لئے حِسَابًا اور وَمَا بَيْنَهُمَا دونوں پر لا ہے۔ اس بنا پر کہ رَبِّ السَّمٰوٰتِ تو مِنْ رَّبِّكَ سے بدل ہے یا اس کی صفت ہے اور با کا زیر اور نون کا پیش پڑھنے والوں شعاؒ کے لئے حِسَابًا پر (لا) ہے کیونکہ رَبِّ مِنْ رَّبِّكَ سے بدل ہے اور وَمَا بَيْنَهُمَا پر (ط) ہے کیونکہ الرَّحْمٰنُ هُوَ مقدر کی خبر ہے اور اَلرَّحْمٰنِ پر سب ہی کے لئے وقف درست ہے زیر سے پڑھنے والے ہوں خواہ پیش سے، ہاں اگر رفع کی صورت میں الرَّحْمٰنُ کو مبتدا اور لَا يَمْلِكُوْنَ کو خبر قرار دیں تو اس پر وقف درست نہ ہوگا۔ اور سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مکی ہے اور اس کی کل آیات غیر کوفیؒ ۴۵ ہیں۔ اور کوفی ۴۶ ہیں اور دو میں اختلاف ہے۔ (۱) وَلِاَنْعَامِكُمْ کوفیؒ وحجازیؒ ہے۔ (۲) مَنْ طَغٰى عراقیؒ وشامیؒ ہے۔ اور سورۃ عبس مکی ہے اور اس کی کل آیات دمشقیؒ ۴۰ ہیں۔ اور بصریؒ وحمصیؒ اور ابو جعفرؒ کے لئے ۴۱۔ اور کوفیؒ ومکیؒ اور شیبہ مدنی اخیرؒ کے لئے ۴۲ ہیں اور تین میں اختلاف ہے (۱) اِلٰى طَعَامِهٖ غیر ابو جعفرؒ کے لئے ہے (۲) وَلِاَنْعَامِكُمْ کوفیؒ وحجازیؒ ہے (۳) الصَّآخَّةُ غیر دمشقیؒ ہے۔

وقف: اِلٰى طَعَامِهٖ پر غیر کوفیؒ کے لئے (ط) ہے کیونکہ اِنَّا الخ مستانف ہے۔ اور ہمزہ کے فتحہ والوں کوفیینؒ اور رویسؒ کے لئے اس پر (لا) ہے کیونکہ اَنَّا، طَعَامِهٖ کا بدل الاشتمال ہے ای فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى

ع ہ اور اِنَّا، طَغٰى پر اجماعاً آیت ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَا لیکن اِلٰی طَعَامِہٖ پر اگر آیت ہونے کی بنا پر ٹھہریں تو ردیسؒ کے لئے اِنَّا پڑھیں گے۔ اور سورۃ التکویر مکی ہے اور اس کی کل آیات غیر ابوجعفرؒ کے لئے ۲۹۔ اور ابوجعفرؒ کے لئے ۲۸ ہیں۔ کیونکہ یہ فَاَیْنَ تَذْھَبُوْنَ کو نہیں لیتے ہیں اور سورۃ الانفطار مکی ہے اور اس کی کل آیات ۱۹ ہیں۔ اور سورۃ التطفیف مکی ہے اور بعض نے اس کو مدنی کہا ہے۔ لیکن اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا سے آخر سورۃ تک کی آٹھ آیتیں ان کے نزدیک بھی مکی ہیں اور اس کی کل آیات ۳۶ ہیں۔ اور سورۃ الانشقاق مکی ہے اور اس کی کل آیات بصریؒ و دمشقیؒ ۲۳۔ اور حمصیؒ ۲۴۔ اور حجازیؒ و کوفیؒ ۲۵ ہیں اور پانچ میں اختلاف ہے (۱) کَادِحٌ (۲) کَدْحًا دونوں حمصیؒ ہیں (۳) فَمُلٰقِیْہِ غیر حمصیؒ ہے (۴) بِیَمِیْنِہٖ (۵) ظَھْرِہٖ۔ دونوں کوفیؒ و حجازیؒ ہیں۔ اور سورۃ البروج مکی ہے اور اس کی کل آیات بالاتفاق ۲۲ ہیں۔ اور سورۃ الطارق مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات مدنی اول ۱۶۔ اور باقی شماروں میں ۱۷ ہیں۔ اور ایک آیت یعنی پہلے کَیْدًا میں اختلاف ہے کہ اس کو مدنی اولؒ نے ترک کیا اور سورۃ الاعلیٰ مکی ہے اور بعض کے قول پر مدنی ہے اور اس کی کل آیات ۱۹ ہیں۔ اور سورۃ الغاشیۃ مکی ہے اور اس کی کل آیات ۲۶ ہیں۔ اور سورۃ الفجر مکی ہے اور بعض کے قول پر مدنی ہے اور اس کی کل آیات بصریؒ ۲۹ اور شامیؒ و کوفیؒ ۳۰۔ اور ... حجازیؒ ۳۲ ہیں۔ اور پانچ میں اختلاف ہے (۱) وَنَعَّمَہٗ حجازیؒ و حمصیؒ (۲) رِزْقَہٗ حجازیؒ (۳) بِجَھَنَّمَ حجازیؒ اور شامیؒ ہے (۴) اَکْرَمَنِ غیر حمصیؒ (۵) فِیْ عِبَادِیْ کوفیؒ ہے۔ اور سورۃ البلد مکی ہے۔ اور بعض کے قول پر مدنی ہے اور اس کی کل آیات ۲۰ ہیں۔ اور سورۃ الشمس مکی ہے اور اس کی کل آیات مدنی اولؒ و مکیؒ کے غیر کے لئے ۱۵ ہیں۔ اور ان دونوں کے لئے

ف پس بعض قرآنوں کے حاشیہ پر جو الاکثر بروج کو حمصی لکھا ہے وہ صحیح نہیں ہے ۱۲۔ ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو[1] قول ہیں۔ ایک پر دونوں کے لئے ۱۵۔ اور دوسرے پر ۱۶ ہیں۔ اور دو[2] میں اختلاف ہے (۱) فَعَقَرُوْهَا حمصی کے لئے بخلاف اور مدنی اول و مکی کے لئے خلاف کے ساتھ ہے (۲) فَسَوّٰىهَا غیر حمصی ہے۔ اور سورۃ الیل مکی ہے۔ اور بعض کے قول پر مدنی ہے اور اس کی کل آیات ۲۱ ہیں۔ اور سورۃ الضحیٰ مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات ۱۱ ہیں اور ناظم میں اس کو سورۃ الصف کے بعد بیان کیا ہے اور سورۃ الانشراح مکی ہے اور اس کی کل آیات ۸ ہیں اور سورۃ التین مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات بھی ۸ ہیں۔ اور سورۃ العلق مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات دمشقی ۱۸ اور عراقی و حمصی ۱۹۔ اور حجازی ۲۰ ہیں اور دو[2] آیتوں میں اختلاف ہے۔ (۱) يَنْهٰى غیر دمشقی (۲) لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ حجازی ہے اور سورۃ القدر مدنی ہے اور اکثر کے قول پر مکی ہے اور اس کی کل آیات مدنی و عراقی ۵۔ اور مکی و شامی ۶ ہیں کیونکہ ان تینوں نے تیسرے لَيْلَةُ الْقَدْرِ کو بھی آیت گنا ہے اور سورۃ البینۃ مدنی ہے اور اس کی کل آیات حجازی و کوفی ۸ اور بصری و شامی[2] ۹ ہیں کیونکہ انہوں نے لَهُ الدِّيْنَ کو بھی لیا ہے۔ اور سورۃ الزلزلۃ مدنی بخلاف ہے اور اس کی کل آیات کوفی و مدنی اول ۸۔ اور باقی شماروں میں ۹ ہیں۔ کیونکہ ان باقی حضرات نے اَشْتَاتًا کو بھی لیا ہے۔ اور سورۃ العدیت مکی بخلاف ہے اور اس کی کل آیات ۱۱ ہیں۔ اور ناظم میں اس کو بھی سورۃ الصف ہی کے ساتھ بیان کیا ہے اور سورۃ القارعۃ مکی ہے اور اس کی کل آیات بصری و شامی ۸۔ اور حجازی ۱۰۔ اور کوفی ۱۱ ہیں۔ اور تین[3] میں اختلاف ہے (۱) پہلا اَلْقَارِعَةُ کوفی (۲ و ۳) دونوں مَوَازِيْنُهٗ حجازی و کوفی ہیں اور ناظم میں اس کو زلزلۃ کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اور سورۃ التکاثر مکی ہے۔ اور امام بخاری فرماتے ہیں

---

[1] قول قوی و راجح یہی ہے ۱۲ [2] "سعادت" میں شامی کیلئے خلف مذکور ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ مدنی ہے۔ اور اس کی کل آیات ۸ ہیں۔ اور ناظم میں اس کو الانشراح اور التین کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اور سورۃ العصر مکی ہے اور اس کی کل آیات ۳ ہیں اور دو میں اختلاف ہے۔ (۱) وَالْعَصْرِ غیر مدنی اخیر (۲) بِالْحَقِّ مدنی اخیر ہے۔ اور سورۃ الھمزۃ مکی ہے اور اس کی کل آیات ۹ ہیں۔ اور سورۃ الفیل مکی ہے، اور اس کی کل آیات ۵ ہیں۔ اور ناظم میں اسی کے ساتھ تبت اور فلق کا بھی ذکر ہے۔ اور سورۃ قریش جمہور کے قول پر مکی اور بقول بعض مدنی ہے اور اس کی کل آیات عراقی و دمشقی ۴۔ اور حجازی وحمصی ۵ ہیں۔ کیونکہ انہوں نے مِنْ جُوْعٍ کو بھی گنا ہے۔ اور سورۃ الماعون مکی بخلاف ہے، اور اس کی کل آیات حجازی و دمشقی ۶۔ اور عراقی و حمصی ۷ ہیں۔ کیوں کہ انہوں نے یُرَآءُوْنَ کو بھی لیا ہے اور سورۃ الکوثر ایک قول پر مدنی اور دوسرے قول پر مکی ہے۔ اور اس کی کل آیات ۳ ہیں۔ اور سورۃ الکفرون مکی ہے اور بقول بعض مدنی ہے اور اس کی کل آیات ۶ ہیں۔ اور سورۃ النصر مدنی ہے اور ابو عمرو (دانی) سے منقول ہے کہ یہ سورۃ ایام تشریق میں بمقام منیٰ حجۃ الوداع کے موقعہ پر نازل ہوئی ہے اور اس کی کل آیات ۳ ہیں۔ اور سورۃ اللھب مکی ہے اور اس کی کل آیات ۵ ہیں۔

وقف:- وَامْرَاَتُہٗ، پر غیر عاصم کے لیے (لا) ہے۔ کیونکہ حَمَّالَةُ یا تو اس کی صفت ہے۔ اور فِیْ جِیْدِهَا الخ خبر ہے۔ یا حَمَّالَةُ خود وَامْرَاَتُہٗ کی خبر ہے۔ اس صورت میں الْحَطَبِ پر وقف درست ہوگا۔ ہاں اگر حَمَّالَةُ کو هِيَ کی خبر قرار دیں تو پھر غیر عاصم کیلئے بھی وَامْرَاَتُہٗ پر (ط) ہی ہوگی اور حمالۃ کا زبر پڑھنے والوں (عاصم) کے لئے وَامْرَاَتُہٗ پر (ط) ہی ہے۔ کیونکہ حَمَّالَةَ کا نصب شتم اور برائی کی بنا پر ہے۔ ای اَذُمُّ حَمَّالَةَ۔ اور سورۃ الاخلاص بہ حسن، مجاہد اور قتادہ رحمہم اللہ کے قول پر مکی اور حضرت ابن عباس

ط۔ اور یہی راجح ہے۔ ۱۲ ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہما وغیرہ کے قول پر مدنی ہے[1]۔ اور اس کی کل آیات عراقیؒ و مدنیؒ ہم۔ اور مکیؒ و شامیؒ ۵ ہیں۔ کیونکہ انہوں نے لَمْ یَلِدْ کو بھی لیا ہے۔ اور سورۃ الفلق مکی[2] ہے۔ اور بعض کے قول پر مدنی ہے اور کہا گیا ہے کہ یہی قول صحیح ہے اور اس کی کل آیات ۵ ہیں۔ اور سورۃ الناس مکی ہے اور بقول بعض مدنی ہے۔ اور اس کی کل آیات مدنیؒ و عراقیؒ ۶۔ اور مکیؒ و شامیؒ ، ہیں۔ کیونکہ انہوں نے اَلْوَسْوَاسِ کو بھی گنا ہے۔

واللہ اعلم بالصواب وعلمہٗ اتم واحکم

ھٰذا ما تیسر لی بعون اللہ تعالیٰ فی الثانی وعشرین من المحرم سنۃ خمس وثمنین وثلث مائۃ والف ، فی المدرسۃ العربیۃ خیر المدارس ملتان، پاکستان

۲۲/۱/۱۳۸۵

---

[1] اور یہی راجح ہے ۱۲ ط

[2] اور بقول مختار وصحیح مُعَوِّذَتَیْن مدنی ہیں ۱۲ محمد طاہر رحیمی

محمد اقبال یوسفی خوشنویس

ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیمہ

عددِ آیات کے متعلق مفید معلومات

(از محمد طاہر رحیمی)

① اس موضوع پر قاریوں کی ایک جماعت نے مستقل کتابیں تصنیف کی ہیں واحدی کا اور بعض اصحاب کا قول ہے "اگر موجودہ صورت پر توقیف نہ وارد ہو گئی ہوتی تو عقل ورائے کی رُو سے کم از کم ٹکڑے کا نام بھی آیت قرار دینا جائز ہوتا" بعض عُلما کا قول ہے "صحیح یہی ہے کہ آیت کے معلوم کرنے کا طریقہ صرف شارع علیہ السلام کی توقیف (واقف کرانا اور بتانا) ہے جس طرح کہ سورتوں کی شناخت، توقیف و سماع سے حاصل ہوتی ہے اس لئے کہ آیت قرآنی حروف کی اُس جماعت کا نام ہے جس کا قرآن کے اوّل میں اپنے بعد کے کلام سے اور اُس کے اخیر میں ماقبل کے کلام سے اور وسط میں ماقبل و مابعد دونوں کلاموں سے معنیً جدا ہونا توقیف کے ذریعہ معلوم ہوا ہو۔ اور وہ کلامِ منقطع اس کے مثل پر شامل نہ ہو اور اس آخری قید سے پوری سورتیں نکل گئیں۔ کیونکہ کامل سورت پر یہ بات تو صادق ہے کہ وہ قرآنی حروف کی ایسی جماعت ہے جو ماقبل و مابعد سے بے نیاز ہے لیکن چونکہ آیتوں پر مشتمل ہے اس لئے تعریف سے نکل گئی۔ زمخشری کہتے ہیں "آیات کا معلوم کرنا ایک توقیفی اور سماعی و روایتی علم ہے جس میں قیاس کا کچھ دخل نہیں" سیوطی کہتے ہیں "آیتوں کے علم کا توقیفی ہونا اُس حدیث سے بھی ثابت ہوتا ہے جسے احمد نے اپنی مُسند میں عاصم بن ابی النجود کے طریق پر زِر کے ذریعہ حضرت ابن مسعودؓ سے روایت کیا ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آلِ حم میں سے تیس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیتوں کی ایک سورت یعنی احقاف پڑھائی"۔ اور ابن مسعودؓ فرماتے ہیں "تیس ۳۰ آیتوں سے زائد والی سورت کو ثلاثین کہا جاتا تھا" الخ اور احقاف کی کل آیات کوفی ۳۵ حجازی شامی بصری ۳۴ ہیں۔ پس یہاں کسور کو حذف کر دیا گیا ہے)

ابن العربیؒ کا قول ہے "اِن آیتوں کا شمار قرآن مجید کی پیچیدہ اور دشوار باتوں میں سے ہے۔ کیونکہ اس کی آیتوں میں بڑی چھوٹی۔ منقطع ہو جانے والی۔ آخرِ کلام تک منتہی ہونے والی ہر طرح کی آیتیں ہیں۔ نیز ایسی آیتیں بھی ہیں۔ جو اثناء کلام ہی میں ختم ہو جاتی ہیں"۔ دانی فرماتے ہیں "کہ اہل فن کا اس پر اتفاق ہے کہ قرآن کی آیات چھ ۶ ہزار ہیں۔ لیکن اس کے بعد کی آیات کی تعداد میں اختلاف ہے اور یہ اقوال ہیں ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۲۶، ۲۲۵، ۲۳۶ پس قراء آیات کے بقدر ترقی کریں گے"۔ سیوطیؒ فرماتے ہیں۔ "دیلمی نے کتاب مسند الفردوس میں فیض بن وثیق کے طریق پر فرات بن سلمہ کے واسطہ سے میمون بن مہران سے اور انہوں نے ابن عباسؓ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ جنت کے درجے قرآن کی آیتوں کے برابر ہیں اور قرآن میں ۶۲۱۶ آیتیں ہیں۔ پھر جنت کے ہر دو ۲ درجوں کے مابین اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے مابین ہے"۔ اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں حضرت عائشہؓ سے بھی مرفوعاً اسی قسم کی حدیث نقل کی ہے ابو عبداللہ الموصلی نے اس فن میں ایک قصیدہ "ذات الرشد فی العدد" نظم کیا ہے۔ نیز اس کی شرح بھی لکھی ہے اور اس میں آیتوں کا شمار اور اختلاف بیان کیا ہے۔ اور قرآن کی سورتوں کی تین ۳ قسمیں بنائی ہیں جن کا بیان ہدیۂ طاہرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور علیؒ بن محمد بن غالی نے قرائن واخوات .... میں ہے کے بارہ میں ایک قصیدہ نما نظم بحر رجز میں لکھی ہے جس میں انہوں نے اُن سورتوں کو بھی شامل کر لیا ہے جن کی آیتوں کی تعداد میں سب کا اتفاق ہے مثلاً یوسف وغیرہ۔ ہذلیؒ اپنی کتاب "کامل" میں لکھتے ہیں "بہت سے لوگ آیات کے شمار کی طرف سے جاہل ہیں اور انہوں نے اس کے فوائد کو نہیں سمجھا یہاں تک کہ زعفرانی نے کہدیا "کہ آیات کا شمار کوئی مستقل علم نہیں۔ اور بعض علماء نے اس کے ساتھ جو مصروفیت دکھائی ہے وہ صرف اپنا بازار چمکانے کے لئے" مگر یہ خیال غلط ہے اور اس علم کے بے شمار فوائد ہیں جو پہلے گزر چکے ہیں۔ (۲) لغوی آیت یا تو ایٌّ سے منقول ہے جو ایک چیز کو دوسری چیز سے تمیز دینے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پس چونکہ لغوی علامت بھی ذی علامت (نشانی والی چیز) کو اس کے ماسوا سے جدا کر دیتی ہے۔ اس لئے اس کو آیت کہتے ہیں یا آوٰی اِلَیْہِ بمعنٰی رَجَعَ سے منقول ہے اور مناسبت یہ ہے کہ ذی علامت کی معرفت و پہچان کے لئے علامت کی طرف رجوع کیا جاتا ہے اور قرآنی آیت میں بھی دو توں احتمال ہیں اول یہ کہ ایٌّ (منقول عنہ) سے ماخوذ ہے اس لئے کہ قرآنی علامت بھی کلمات کی ایک جماعت کو دوسری جماعت سے تمیز دیتی ہے اور آیت کے معنٰی یہ ہیں کلمات کی وہ جماعت جو ان کو دوسری جماعت سے مُمیز کر دے دوم آوٰی اِلَیْہِ (منقول عنہ) سے ماخوذ ہے اور مناسبت یہ ہے کہ قرآنی علامت اُس مقام و منزل کے مرتبہ میں ہے جس کی طرف قاری رجوع کرتا ہے اور آیت کے معنٰی ہیں کلمات کی وہ جماعت جو اس منزل و مقام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی معصوب و مجاور اور اس سے متصل (ملی ہوئی) ہے پس مجاورت واتصال کی بنا پر اس کا نام آیت ہی رکھ دیا۔ اور ممکن ہے کہ اس منقول عنہ کے اعتبار سے آیت کو آیت کہنے کا سبب یہ ہو کہ قاری کا مقام اور اس کے ٹھہرنے کی منزل کلمات کی ایک مخصوص جماعت کا آخری نقطہ ہے پس پوری جماعت کا نام اس کے آخری جز کے اعتبار سے رکھ دیا۔ تفسیر بیضاوی میں ہے "آیت اصل میں ظاہری علامت کو کہتے ہیں پھر حق تعالیٰ کی مصنوعات کو آیات اس بنا پر کہتے ہیں کہ وہ صانع کے وجود و علم اور اس کی قدرت پر دلالت کرتی ہیں نیز قرآن کے کلمات کے ہر اس مخصوص مجموعہ کو بھی آیت کہتے ہیں جو فصل (علیحدگی) کی علامت کے ذریعہ اپنے ماسوا سے ممتاز و جدا ہوتا ہے اور اٰیَۃٌ کا اشتقاق یا تو اَیٌّ سے ہے۔ کیونکہ وہ ایک اَیٌّ (شی) کو دوسرے ای (شی) سے جدا کرتی ہے (اور شی کو اَیٌّ اس لئے کہتے ہیں کہ اس سے ای کے ذریعہ سوال کرتے ہیں پس حاصل یہ ہے کہ آیت ایک مجہول امر کو دوسرے سے ممتاز کر دیتی ہے) یا اَوٰی اِلَیْہِ سے ہے کیونکہ ذی علامت کی پہچان کے لئے آیت (علامت) کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ نیز قرآنی آیت منزل و مقام کے مرتبہ میں ہے جس کی طرف قاری ٹھکانہ پکڑتا ہے اور اٰیَۃٌ کی اصل یا تو اَیَۃٌ، اَوَیَۃٌ ہے تَمَرَۃٌ کی طرح پھر اس کے عین کلمہ (یا اور واو) کو قیاس کے خلاف الف سے بدل دیا۔ اٰیَۃٌ ہو گیا۔ یا اَیِیَۃٌ، اَوِیَۃٌ ہے رَمَکَۃٌ کے وزن پر پھر بَاعَ اور قَالَ کے قاعدہ سے یا اور واو کو الف سے بدل دیا۔ یا اٰئِیَۃٌ ہے فَاعِلَۃٌ کی طرح پھر تخفیف کی غرض سے ہمزہ کو حذف کر دیا" وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَعِلْمُہٗ اَتَمُّ وَحِکْمَتُہٗ اَحْکَمُ ⓷ قرآن کی آیات چار طرح کی ہیں (۱) طویلہ جن کے کلمات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دس سے زیادہ ہوں (۲) متوسطہ جن کے کلمات تین سے دس تک ہوں (۳) مختصرہ یہ دو کلموں کی آیات ہوتی ہیں (۴) قصیرہ جو ایک کلمے کی ہوں اور ایسی آیتیں بڑی اور چھوٹی دونوں طرح کی سورتوں میں ہوتی ہیں۔ جیسے الۤمۤ وَالضُّحٰی وغیرہ ④ قرآن کی سب سے بڑی آیت یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اِذَا تَدَایَنْتُمْ الخ ہے اس کے کل حروف مکتوبی ۵۴۴ ملفوظی ۵۵۸ ہیں۔ ملفوظی میں مشدد کو دو بار گنا گیا ہے اور صلہ کے واو اور یا کو نیز تنوین کو بھی حروف میں شمار کیا گیا ہے اور اس کے تمام کلمات رسم کے لحاظ سے ۱۲۸ ہیں اور سب سے چھوٹی آیت کوفی شمار کے لحاظ سے طٰہٰ ہے کہ اس کے رسمی حروف دو اور ملفوظی حروف چار ہیں اور حسن کی شاذ قراءۃ کی رو سے ملفوظی بھی دو ہیں یعنی طٰہٰ اور اجماعی رسمی ثُمَّ نَظَرَ ہے کہ اس کے رسمی پانچ اور ملفوظی چھ حروف ہیں اور اجماعی ملفوظی وَالْفَجْرِ ہے کہ اس کے رسمی چھ اور ملفوظی صرف پانچ ہیں ⑤ آیات واوقاف میں تلازم نہیں یعنی نہ ہر وقف پر آیت ہے اور نہ ہر آیت پر وقف ہے جیسا کہ اس زمانے میں بعض نو پیدا شدہ فرقے یہ دعوے کرتے ہیں "کہ ہر آیت پر وقف ہے" اس کے بطلان کی ایک مختصر کافی وشافی دلیل یہ ہے کہ بروج میں المجید میں دو قراءتیں ہیں دال کا ضمہ و کسرہ اور دونوں متواتر ہیں۔ تو اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت پر ہمیشہ وقف فرماتے ہوتے تو یہ دونوں قراءتیں کیسے ثابت ہوتیں۔ اور محض احتمال پر تواتر کا دعویٰ ناجائز ہے پس صاف معلوم ہوا کہ آپ نے کبھی وقف کیا ہے اور کبھی وصل کیا ہے۔ اور اس صورت میں کبھی ضمہ پڑھا ہے۔ اس بنا پر کہ یہ مضاف (ذُو) کی صفت ہے اور کبھی کسرہ پڑھا ہے اس بناء پر کہ یہ مضاف الیہ (الْعَرْشِ) کی صفت ہے غرض ہر آیت پر وقف نہیں اور نہ ہر وقف پر آیت ہی ہے پس اوقاف کی عدم توقیفیت سے آیات کی عدم توقیفیت لازم نہ آئی اسی طرح آیات کی توقیفیت سے اوقاف کی توقیفیت بھی لازم نہیں فافہم (از حاشیہ بیان القرآن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

از استاذنا شیخ القراء حضرت مولٰنا القاری فتح محمد صاحب مدظلہٗ پانی پتی
سابق صدر درجۂ قرآن، دارالعلوم نانک واڑہ۔ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

اَمَّا بَعْدُ! **"ہدایات الرحیم"** ایک عجیب وغریب رسالہ ہے جو نہایت محنت وشوق کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ اس سے شائقین وطالبین کو بہت زیادہ نفع ہوگا۔ قدر والوں کے لئے یہ ایک بے نظیر وبے مثل تحفہ ہے۔ حق تعالیٰ شانہٗ ہمارے پیارے عزیز قاری رحیم بخش صاحب صدر درجۂ قرآن مدرسہ عربی خیر المدارس ملتان کی اِس خدمت کو اور اسی طرح اُن کی اور دوسری تمام خدمات کو جو قرآن مجید اور اس کی قراءتوں کی تعلیم اور ان کی اشاعت سے تعلق رکھتی ہیں اعلیٰ ترین قبولیت سے مشرف فرمائے اور ان خدمات کو خود عزیز موصوف کے اور ان کے تمام متعلقین اور پورے خاندان کے اور ان کے تمام طلباء کے اور مجھ حقیر وناچیز کے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین یارب العٰلمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

(قاری) فتح محمد (صاحب مدظلہٗ)

۱۰ر شعبان، بروز ہفتہ ۱۳۸۵ھ
صبح کے نو بج کر سولہ منٹ

کتبہٗ محمد اقبال یوسفی
شعبان ۱۴۰۱ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہماری مطبوعات

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
روایت قالون رح	10/-	قراءۃ ثلثہ	18/-
روایت ورش رح	25/-	احکام اللحن	8/-
روایت ابی بکر رح	4/-	متشابہات القرآن	15/-
قراءۃ ابن کثیر	8/-	مجمع البحرین	5/-
" ابو عمرو	15/-	المراۃ المنیرہ	50/-
" ابن عامر	8/-	تکمیل الاجر فی القراآت العشر	15/-
" حمزہ	25/-	الخط العثمانی	8/-
" کسائی	10/-	تکثیر النفع فی القراآت السبع	8/-

ملنے کا پتہ

ادارہ نشر و اشاعت اسلامیات درجہ قراآت

مسجد سراجاں حسین آگاہی ملتان،